کوئٹہ بلوچستان اور راولاکوٹ آزادکشمیر سے بیک وقت شائع ہونیوالا پہلا قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR Quetta
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
روزنامہ فرزندِ کشمیر
کوئٹہ
راولاکوٹ
بانی: محمد شوکت

Web:- www.farzand-e-kashmir.pk

جلد18 | بدھ | 09 ستمبر 2026ء | 26 ربیع الاول 1448ھ | قیمت5روپے | شمارہ نمبر469

# کوئٹہ کی ترقی اور خوبصورتی بلوچستان کی شناخت سے جڑی ہے، سرفراز بگٹی

حکومت کوئٹہ کو ایسا خوبصورت اور منظم شہر بنانے کے لیے پرعزم ہے جہاں شہریوں کو بہتر بنیادی سہولیات میسر ہوں اور صوبائی دارالحکومت اپنی تاریخی و ثقافتی شناخت کے ساتھ ایک جدید شہر کے طور پر بھی نمایاں ہو ، وزیر اعلیٰ بلوچستان

## حکومت کوئٹہ کو ایک بہتر، خوبصورت اور جدید صوبائی دارالحکومت بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی ،کوئٹہ کی ماضی کی خوبصورتی اور تاریخی شناخت کی بحالی کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات کیے جائیں گے،سرفراز بگٹی

کوئٹہ(این این آئی)وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے حوالے سے اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی ترقی، خوبصورتی اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے جاری منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت 12 منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں، 7 منصوبوں پر کام جاری ہے جبکہ 5 نئے منصوبے بھی تجویز کیے گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جاری منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔انہوں نے نئے تجویز کردہ منصوبوں پر بھی بلا تاخیر کام شروع کرنے کی ہدایت (بقیہ 2صفحہ 3پر)



اسلام آباد؛وزیراعظم شہباز شریف کو اسلام آباد میں گرین موبلٹی انشیٹو پالیسی کے حوالے سے بریفنگ دی جارہی ہے

## ایران پر فتح کے بعد تیل کی قیمتیں تیزی سے گر جائیں گی، ٹرمپ کا دعوی

### جنگ میں کامیابی کے بعد پیٹرول کی قیمت 3ڈالرز فی گیلن تک پہنچ جائے گی، بیان

واشنگٹن(این این آئی)امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعوی کیا ہے کہ ایران کے خلاف امریکی فتح کے بعد تیل کی قیمتوں میں بہت تیزی سے کمی آئے گی۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر اپنے بیان میں کہا کہ جنگ میں کامیابی کے بعد پیٹرول کی قیمت 3 ڈالرز فی گیلن تک پہنچ جائے گی اور بعدازاں 2ڈالرز فی گیلن سے بھی کم ہوسکتی ہے۔

## جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے پولیس کی کارکردگی اور شہریوں کو فراہم کی جانے والی خدمات میں مزید بہتری آئے گی

# ایکسٹینشن فورس کے تمام اہلکاروں کو باڈی کیمروں سے لیس کیا جائیگا، شہباز شریف

## اسلام آباد کی پولیس کو جدید، محفوظ اور ماحول دوست پولیسنگ کے فروغ کیلئے 50 الیکٹرک گاڑیاں فراہم کر دی گئیں

### شہریوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے،حکومت اسلام آباد پولیس کو جدید پولیسنگ کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ہر ممکن وسائل فراہم کر رہی ہے، وزیراعظم

اسلام آباد(این این آئی)وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کی پولیس کو جدید، محفوظ اور ماحول دوست پولیسنگ کے فروغ کیلئے 50 الیکٹرک گاڑیاں فراہم کر دی گئیں جبکہ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے،حکومت اسلام آباد پولیس کو جدید پولیسنگ کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ہر ممکن وسائل فراہم کر رہی ہے،اسلام آباد پولیس کو ملک کے دیگر شہروں کیلئے رول ماڈل ہونا چاہیے، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے پولیس کی کارکردگی اور شہریوں کو فراہم کی جانے والی خدمات میں مزید بہتری آئے گی۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اسلام آباد پولیس کو 50 الیکٹرک گاڑیوں کی حوالگی کی تقریب میں شرکت کی، اسلام آباد پولیس کو جدید، محفوظ اور ماحول دوست پولیسنگ کے فروغ کے لیے 50 الیکٹرک گاڑیاں فراہم کردی گئیں۔ اسلام آباد میں منعقدہ تقریب میں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے الیکٹرک گاڑیوں کی چابیاں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور انسپکٹر جنرل (بقیہ 1صفحہ 3پر)



گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے شمس الرحمٰن اور سید عطا الرحمٰن ملاقات کر رہے ہیں

## شرح خواندگی میں اضافہ خوشحال اور ترقی یافتہ معاشرے کیلئے ناگزیر ہے، سردار ایاز صادق

### آئین پاکستان کے تحت 5 سے 16 سال تک کی عمر کے بچوں کو مفت تعلیم کی فراہمی ریاست کی ذمہ داری ہے، سپیکر قومی اسمبلی

اسلام آباد (این این آئی) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا ہے کہ خواندگی قومی ترقی اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے،شرح خواندگی میں اضافہ خوشحال اور ترقی یافتہ معاشرے کے لیے ناگزیر ہے۔ خواندگی کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ خواندگی محض پڑھنے لکھنے کی صلاحیت کا نام نہیں ہے بلکہ یہ موثر فیصلہ سازی اور معاشرے میں فعال کردار ادا کرنے کا اعتماد فراہم کرتی ہے، معیاری تعلیم تک مساوی رسائی ہر بچے کا بنیادی حق ہے۔انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو تعلیم، ہنر اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے،آئین پاکستان کے تحت 5 سے 16 سال تک کی عمر کے بچوں کو مفت تعلیم کی فراہمی ریاست کی ذمہ داری ہے۔سردار ایاز صادق نے کہا کہ خواتین میں خواندگی کا فروغ تعلیم یافتہ اور مضبوط معاشرے کیلئے کلیدی اہمیت کا حامل ہے،وزیراعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے تعلیمی ایمرجنسی کا اعلان ہر بچے کو تعلیم کے دائرے میں لانے کے عزم کا اظہار ہے۔انہوں نے کہا کہ سکول سے باہر بچوں کو تعلیمی نظام میں شامل کرنے کے لیے وفاق اور صوبوں کے درمیان تعاون ضروری ہے، پارلیمانی کاکس برائے حقوق اطفال کی رپورٹ میں سکولوں سے باہر بچوں کو سکولوں میں لانے کے(بقیہ 36صفحہ 3پر)



گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے شمس الرحمٰن اور سید عطا الرحمٰن ملاقات کر رہے ہیں

## صوبوں کے معاملے میں سیاسی جماعتوں کو بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، مولانا فضل الرحمٰن

### ہم نے اس ملک میں رہنا ہے تو اپنے ضمیر کی بات کرینگے، ہم آپ کی بھی خیر خواہی اسی میں دیکھتے ہیں‘ مولانا فضل الرحمٰن

لاہور( این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ ہم نے اس ملک میں رہنا ہے تو اپنے ضمیر کی بات کریں گے، ہم خیر خواہی کی بنیاد پر بات کرتے ہیں، ہم آپ کی بھلائی اسی میں دیکھتے ہیں، ہم آپ کی بھی خیر خواہی اسی میں دیکھتے ہیں، آپ کا مزاج بن گیا ہے کہ آپ کو خوشامدگروں کی زبان اچھی لگتی ہے، اگر کوئی سیدھی بات کرے تو وہ آپ کو بری لگتی ہے۔لاہور میں ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ ہم ملک کو آپ کی ملکیت نہیں مانتے، یہ ملک ہمارا ہے، ہم اس کے شہری ہیں، اور ریاست عوام کے بغیر کچھ نہیں ہے۔ ہم اصولاً کسی یونٹ کے بنانے کے خلاف نہیں، یونٹس بنتی رہتے ہیں، بھارت میں بھی بنے ہیں، افغانستان میں بھی بنے ہیں، دوسرے ملکوں میں بھی بنے ہیں، لیکن وقت اور ماحول کو بھی دیکھنا چاہیے۔ہم نے(بقیہ 14صفحہ 3پر)

## سربراہ پاک بحریہ ایڈمرل نوید اشرف کی یادگارِ شہداء پر حاضری، سلامی پیش کی

### نیول ہیڈ کوارٹرز اسلام آباد میں یادگار شہداء پر پروقار تقریب، آفیسرز، سی پی اوز، سیلرز، سویلین کے ساتھ ساتھ شہداء کے اہل خانہ شریک

اسلام آباد(این این آئی) پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل نوید اشرف نے یوم بحریہ کی مناسبت سے شہداء کی یادگار پر حاضری دی اور سلامی پیش کی۔نیول ہیڈ کوارٹرز اسلام آباد میں یادگار شہداء پر یوم بحریہ کی مناسبت سے پروقار تقریب ہوئی، چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے، پھولوں کی چادر چڑھانے کے (بقیہ 8صفحہ 3پر)

## پاکستانی معیشت مستحکم، ہر مزبحران کے جھٹکے برداشت کر سکتی ہے، موڈیز

### معاشی بہتری کی وجہ گزشتہ 2برس کے دوران حاصل ہونے والی زیادہ مضبوط معاشی استحکام اور لچک ہے، رپورٹ

اسلام آباد(این این آئی)موڈیز نے کہا ہے کہ پاکستانی معیشت مستحکم ہے اور ہر مزبحران کے جھٹکے برداشت کرسکتی ہے۔بین الاقوامی کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی موڈیز کی رپورٹ کے مطابق پاکستان کی معیشت آبنائے ہرمز سے پیدا ہونے والے موجودہ بحران کے(بقیہ 20صفحہ 3پر)

## مستونگ میں گھریلو ناچاقی پر شوہر کا بیوی پر تیزاب سے حملہ، خاتون شدید زخمی

کوئٹہ(این این آئی)بلوچستان کے ضلع مستونگ میں مبینہ گھریلو ناچاقی کے دوران شوہر نے اپنی بیوی پر تیزاب پھینک(بقیہ 19صفحہ 3پر)

## وزیراعلی مریم نواز شریف کا پاک بحریہ کے افسران اور جوانوں کو خراجِ تحسین

### پاکستان نیوی نے ہر موقع پر اپنی شاندار پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کر کے دشمن پر اپنی برتری ثابت کی، مریم نواز

لاہور(این این آئی)وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے یوم بحریہ کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں سمندری حدود کے دفاع اور ملکی سلامتی کیلئے خدمات انجام دینے والے پاک بحریہ کے افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔مریم نواز شریف نے پاک بحریہ کے شہدا اور غازیوں کو بھی خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان نیوی نے ہر موقع پر اپنی شاندار پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کر کے دشمن پر اپنی برتری ثابت کی۔بحریہ نے تاریخی آپریشن میں کامیابی حاصل کر کے دشمن پر اپنی برتری کی دھاک بٹھادی، بحریہ بندرگاہ پاک بحریہ کی آبدوز غازی نے بحری جنگ میں شاندار تاریخ رقم کی۔انہوں نے کہا کہ پاک بحریہ نہ صرف ملکی سمندری (بقیہ 42صفحہ 3پر)

## میر واعظ عمر فاروق کا سیاسی و سماجی تنظیموں پر عائد پابندیاں ہٹانے کا مطالبہ

### تنازعہ کشمیر کے حل نہ ہونے سے تعلیم پر سنگین اثرات پڑ رہے ہیں، رپورٹ

سرینگر (این این آئی)کل جماعتی حریت کانفرنس کے سینئر رہنما میر واعظ عمر فاروق نے بھارت سے غیر قانونی طور پر زیر قبضہ جموں وکشمیر کی سیاسی اور سماجی تنظیموں پر عائد پابندیاں ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ پابندیاں، ہراساں کرنے اور دھمکانے جیسے اقدامات امن واستحکام کیلئے نقصان دہ ہیں۔

## طارق فضل چوہدری کا اک بحریہ کے بہادر سپوتوں کی جرت، قربانی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو خراجِ تحسین

### پاک بحریہ نے وطن کی سمندری حدود کے دفاع کے لیے ہمیشہ بے مثال عزم اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کیا، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی)وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے اک بحریہ کے بہادر سپوتوں کی جرت، قربانی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں (بقیہ 21صفحہ 3پر)

## وزیراعلی مریم نواز شریف کا پاک بحریہ کے افسران اور جوانوں کو خراجِ تحسین

### پاکستان نیوی نے ہر موقع پر اپنی شاندار پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کر کے دشمن پر اپنی برتری ثابت کی، مریم نواز

لاہور(این این آئی)وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے یوم بحریہ کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں سمندری حدود کے دفاع اور ملکی سلامتی کیلئے خدمات انجام دینے والے پاک بحریہ کے افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔مریم نواز شریف نے پاک بحریہ کے شہدا اور غازیوں کو بھی خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان نیوی نے ہر موقع پر اپنی شاندار پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کر کے دشمن پر اپنی برتری ثابت کی۔بحریہ نے تاریخی آپریشن میں کامیابی حاصل کر کے دشمن پر اپنی برتری کی دھاک بٹھادی، بحریہ بندرگاہ پاک بحریہ کی آبدوز غازی نے بحری جنگ میں شاندار تاریخ رقم کی۔انہوں نے کہا کہ پاک بحریہ نہ صرف ملکی سمندری (بقیہ 42صفحہ 3پر)

## میر واعظ عمر فاروق کا سیاسی و سماجی تنظیموں پر عائد پابندیاں ہٹانے کا مطالبہ

### تنازعہ کشمیر کے حل نہ ہونے سے تعلیم پر سنگین اثرات پڑ رہے ہیں، رپورٹ

سرینگر (این این آئی)کل جماعتی حریت کانفرنس کے سینئر رہنما میر واعظ عمر فاروق نے بھارت سے غیر قانونی طور پر زیر قبضہ جموں وکشمیر کی سیاسی اور سماجی تنظیموں پر عائد پابندیاں ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ پابندیاں، ہراساں کرنے اور دھمکانے جیسے اقدامات امن واستحکام کیلئے نقصان دہ ہیں۔

## طارق فضل چوہدری کا اک بحریہ کے بہادر سپوتوں کی جرت، قربانی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو خراجِ تحسین

### پاک بحریہ نے وطن کی سمندری حدود کے دفاع کے لیے ہمیشہ بے مثال عزم اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کیا، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی)وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے اک بحریہ کے بہادر سپوتوں کی جرت، قربانی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں (بقیہ 21صفحہ 3پر)

## صوبے میں سیاحت اور ثقافت کو منظم انداز میں فروغ دیکر سرمایہ کاری کو راغب کیا جاسکتا ہے۔گورنر بلوچستان

### اے گریڈ فیسٹیولز کا انعقاد وقتے وقتے سے جاری رہنا چاہیے تاہم ان پروگراموں کو مزید موثر بنانے کیلئے مقامی ٹی وی آرٹسٹوں، گلوکاروں، شعراء اور ادبا کو بھرپور انداز میں شامل کیا جائے، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ(این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت و ثقافت نوابزادہ زریں مگسی نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی جسمیں بلوچستان میں ثقافت، سیاحت، مادری زبانوں، ادب وفن کے فروغ سمیت صوبے کے شبت امیج کو اجاگر کرنے کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان اپنے قدیم تہذیبی ورثے، تاریخی مقامات، طویل ساحلی پٹی اور نایاب پرندوں و جانوروں کے باعث دنیا بھر کے سیاحوں کیلئے ایک پرکشش مقام رکھتا ہے۔صوبے میں سیاحت اور ثقافت کو منظم انداز میں فروغ دیکر نہ صرف سرمایہ کاری کو راغب کیا جاسکتا ہے بلکہ مقامی سطح پر روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں۔گورنر مندوخیل نے صوبائی (بقیہ 40صفحہ 3پر)



ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی سے بی آر ایس پی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر طاہر رشید ملاقات کر رہے ہیں

## قائمہ کمیٹی برائے محکمہ داخلہ کا اجلاس، بلوچستان کوڈ آف کریمنل پروسیجرز ترمیمی بل 2026ء کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ(این این آئی)بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کا اجلاس کمیٹی روم، بلوچستان صوبائی اسمبلی میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت کمیٹی ممبران (بقیہ 6صفحہ 3پر)

## دفاعِ وطن کے لیے ہمارے شاہینوں کا کردار تاریخ کا روشن باب ہے، علیم خان پاک فضائیہ کو خراجِ تحسین

اسلام آباد (این این آئی)وفاقی وزیر برائے مواصلات اور صدر استحکام (بقیہ 9صفحہ 3پر)

## آل بلوچستان کلرک ایڈ ٹیکنیکل ایمپلائز ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر شمس اللہ کاکڑ کا حاجی مولانا عبدالرحمٰن اور مولانا فرمان کے انتقال پر افسوس کا اظہار

کوئٹہ(این این آئی)آل بلوچستان کلرک ایڈ ٹیکنیکل ایمپلائز ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر شمس اللہ کاکڑ نے روزنامہ جنگ کے ریزیڈنٹ ایڈیٹر اور بلوچستان (بقیہ 10صفحہ 3پر)

## اسلام آباد میں امن وامان کا قیام ہماری اولین ترجیح ہے، محسن نقوی

### وفاقی وزیر داخلہ نے اسلام آباد پولیس کے جدید کمانڈ، کنٹرول، کمیونیکیشن اینڈ کوآرڈینیشن سینٹر کا افتتاح کر دیا

اسلام آباد (این این آئی)وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے اسلام آباد پولیس کے جدید کمانڈ، کنٹرول، کمیونیکیشن اینڈ کوآرڈینیشن سینٹر کا افتتاح کر دیا۔نئے کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر سے آئی جی اسلام آباد اپنے دفتر سے سیف سٹی، پولیس آپریشنز اور شہر میں امن وامان کی صورتحال کو براہِ راست مانیٹر اور کمانڈ کر سکیں گے جدید سینٹر سے اسلام آباد پولیس کی کمانڈ، مانیٹرنگ، کوآرڈینیشن اور فوری فیصلہ سازی کے نظام میں نمایاں بہتری آئے گی، محسن نقوی سیف سٹی سمیت پولیس کے تمام اہم آپریشنل نظام ایک مرکزی کمانڈ اینڈ کنٹرول پلیٹ فارم سے منسلک (بقیہ 37صفحہ 3پر)



نصیر آباد، ڈپٹی کمشنر نصیر آباد دور یندر لعل ضلع بھر تمام مصلحی سربراہان کے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

## وفاقی وزیر مصطفیٰ کمال نے پمز میں 10 فیصد مریضوں سے فیس لیے جانے کا نوٹس لے لیا، ایگزیکٹو ڈائریکٹر پمز پر برہم

### فیس دہندہ 10 فیصد مریض پمز کے بارے میں باتیں کرتے ہوں گے

اسلام آباد(این این آئی) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا کہ پمز میں 10 فیصد مریضوں سے فیس لیے جانے کا نوٹس لیتے ہوئے ایگزیکٹو ڈائریکٹر پمز ڈاکٹر محمد سلمان پر اظہار برہمی کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں مصطفیٰ کمال نے کہا کہ پمز میں 10 فیصد مریضوں سے فیس لینا نامناسب ہے، 90 فیصد مریضوں کا علاج مفت تو(بقیہ 13صفحہ 3پر) فیصد کا کیوں نہیں؟

## پاکستان کی سمندری خوراک کی برآمدات ریکارڈ 568 ملین ڈالر تک پہنچ گئیں

### سی فوڈ برآمدات میں مسلسل اضافہ پاکستان کے لیے قیمتی زرمبادلہ کمانے کا ذریعہ بن سکتا ہے، مشیر وزیر خزانہ

اسلام آباد(این این آئی)وفاقی وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے کہا ہے کہ پاکستان کی سمندری خوراک کی برآمدات ریکارڈ 568 ملین ڈالر کی سطح تک پہنچ چکی ہیں۔اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ بہتر معیار، نئی منڈیوں تک رسائی، زیادہ ویلیو ایڈیشن اور برآمدی منڈیوں میں تنوع سے بلیو اکانومی کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں خرم شہزاد نے کہا کہ گزشتہ مالی سال کے دوران پاکستان کی سمندری خوراک کی برآمدات تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئیں۔ پہلی مرتبہ سی فوڈ برآمدات 500 ملین ڈالر کی حد عبور کرتے ہوئے 568 ملین ڈالر ریکارڈ ہوئیں۔انہوں نے بتایا کہ مالی سال 2023-24 میں پاکستان کی سی فوڈ برآمدات 406 ملین ڈالر تھیں، جو مالی سال 2024-25 میں بڑھ کر 489 ملین ڈالر ہوگئیں۔ مالی سال 2025-26 میں برآمدات میں نمایاں اضافہ ہوا اور یہ 568 ملین(بقیہ 38صفحہ 3پر)

## 27 ستمبر احتجاج کیس پر اسلام آباد ہائیکورٹ کا لارجر بینچ بنانے کا فیصلہ

### چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ جسٹس سرفراز ڈوگر نے شہری وقاص احمد کی درخواست پر سماعت کی

اسلام آباد(این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے پاکستان تحریک انصاف کے 27 ستمبر کو متوقع احتجاج اور لانگ مارچ کے خلاف دائر درخواست پر اہم پیش رفت کرتے ہوئے معاملے کی حساسیت کے پیش نظر لارجر بینچ تشکیل دینے کا فیصلہ کر لیا۔چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ جسٹس سرفراز ڈوگر نے شہری وقاص احمد کی درخواست پر سماعت کی۔دوران سماعت درخواست گزار کے وکیل نے مؤقف اختیار کیا کہ وہ اسلام آباد میں کاروبار کرنے والے تاجر ہیں اور پی ٹی آئی کی جانب سے احتجاج کو اسلام آباد لانے کے اعلان کے باعث وہ اور دیگر شہری متاثر ہو سکتے ہیں۔

## انجینئر مرزا اعزاز بیگ کو کیسکو کے نئے چیف ایگزیکٹو آفیسر کا اضافی چارج دیدیا گیا

کوئٹہ(این این آئی) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری کے بعد انجینئر مرزا اعزاز بیگ کو کمپنی کا نیا چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) کا اضافی چارج تفویض کر دیا گیا ہے۔جنہوں نے منگل کے روز باقاعدہ طور پر اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا ہے اور اس کے ساتھ کیسکو کی قیادت (بقیہ 14صفحہ 3پر)

## اتحاد، مشاورت اور وسیع تر نمائندگی کے ذریعے پی ایم اے کو مزید مضبوط اور فعال بنایا جائے گا، اکرم نعیم زرکون

### انتخابات کا اختتام تقسیم کا نہیں بلکہ اتحاد اور مشترکہ جدوجہد کے نئے سفر کا آغاز ہے، پی ایم اے بلوچستان کے نومنتخب صدر

کوئٹہ(این این آئی) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) بلوچستان کے نومنتخب صدر ڈاکٹر نعیم زرکون اور دیگر عہدیداروں نے صوبائی انتخابات 2026 کے کامیاب اور خوش اسلوبی سے انعقاد پر الیکشن کمیشن، پروگریسو ڈاکٹرز الائنس، صدارتی امیدوار پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ وردگ، ان کے پینل کے تمام اراکین اور بلوچستان بھر کے تمام ڈاکٹرز کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے۔

## اڈیالہ جیل کے تین قیدیوں کا عمران خان جیسی طبی سہولیات کے لیے وفاقی آئینی عدالت سے رجوع

### قیدیوں کی ہائیکورٹ کے فیصلے کے خلاف تینوں اپیلوں کو الگ الگ نمبر الاٹ کر دیا گیا

اسلام آباد(این این آئی) قیدیوں نے بانی پی ٹی آئی جیسی طبی سہولیات لینے کے لیے وفاقی آئینی عدالت میں درخواست دائر کر دی، ذرائع کے مطابق آئینی عدالت نے درخواست کو نمبر بھی الاٹ کر دیا ہے۔اڈیالہ جیل کے تین قیدیوں نے بانی پی ٹی آئی کو فراہمی کی جانے والی طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے اسلام آباد ہائیکورٹ کا فیصلہ وفاقی آئینی عدالت میں چیلنج کر دیا۔

## حکومت اور سیکیورٹی اداروں کی ذمہ داری شہریوں کو تحفظ فراہم کرنا ہے، یونس جاوید

### ایسے حالات پیدا کرنا نہیں جن میں شہری اپنے گھروں، بازاروں، شاہراہوں اور کاروبار میں بھی خود کو غیر محفوظ سمجھیں

تربت (این این آئی)ضلع کیچ میں مسلسل بگڑتی ہوئی امن و امان کی صورتحال، چوری، ڈکیتی، اغوا برائے تاوان، بارڈر تجارت میں رکاوٹوں، تاجروں کو مبینہ ہراساں کیے جانے، چیک پوسٹوں اور عوامی شاہراہوں کی بندش کے خلاف آل پارٹیز کیچ اور انجمن تاجران کیچ نے حکومت کے سامنے 19 نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کرتے ہوئے مطالبات پر فوری عملدرآمد کا مطالبہ کیا ہے۔

## پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ظالمانہ اضافہ فوری واپس لیا جائے، سلمان اکرم راجہ

### پیٹرول اور ڈیزل مہنگا ہونے سے اشیائے خورونوش اور ترسیلی اخراجات بڑھیں گے، سیکرٹری جنرل پی ٹی آئی

اسلام آباد(این این آئی) پاکستان تحریکِ انصاف کے جنرل سیکرٹری سلمان اکرم راجہ نے کہا ہے کہ حکومت نے پیٹرول مہنگا کر کے عوام کے ہوش اڑا دیئے۔ایک بیان (بقیہ 11صفحہ 3پر)

## پاکستان عالمی امن، سلامتی اور ترقی کے مشترکہ مقاصد کیلئے عالمی تعاون کو مضبوط بنانے پر یقین رکھتا ہے، ممتاز زہرا بلوچ

### ہمسایہ ممالک کے ساتھ پرامن اور باہمی احترام پر مبنی تعلقات کے خواہاں ہیں، اپنے دفاع پر کبھی سمجھوتہ نہیں کریں گے، تقریب سے خطاب

پیرس(این این آئی) فرانس میں پاکستانی سفیر ممتاز زہرا بلوچ نے کہا ہے (بقیہ 12صفحہ 3پر)



وزیراعلی بلوچستان سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

## صحت کے شعبے کو سِک کیئر سے نکال کر ہیلتھ کیئر کی طرف لے جانا ہوگا، بیماریوں سے بچاؤ کو قومی ترجیح ہے، وزیر صحت

### ہوبنی آباد میں بیماریوں کے بوجھ کے باعث ملک میں ہسپتال، ڈاکٹر بھی عملہ اور جدید طبی سہولیات کی تعداد میں کئی گنا اضافہ کر کے صحت کے مسائل پر قابو نہیں پایا جاسکتا، مصطفیٰ کمال

اسلام آباد(این این آئی)وفاقی وزیر برائے قومی صحت سید مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ صحت کے شعبے کو سِک کیئر سے نکال کر ہیلتھ کیئر کی طرف لے جانا ہوگا، صحت کے نظام کو صرف ہسپتال بنانے اور مریضوں کا علاج کرنے تک محدود نہیں رکھا جاسکتا بلکہ بیماریوں سے بچاؤ اور ہیلتھ کیئر پر توجہ دینا ہوگی کیونکہ بڑھتی ہوئی آبادی اور بیماریوں کے (بقیہ 15صفحہ 3پر)

## پی ٹی آئی 27 ستمبر احتجاج، چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ نے معاملے کو آئینی بحران سے تشبیہ دیدی

### معاملے کی حساسیت کے پیش نظر اٹارنی جنرل کو نوٹس جاری کر دیا، ہائی کورٹ کا سماعت کیلئے لارجر بینچ بنانے کا فیصلہ

اسلام آباد(این این آئی) چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ جسٹس سرفراز ڈوگر نے پاکستان تحریک انصاف کے 27 ستمبر کے احتجاج کے معاملے کو آئینی بحران سے تشبیہ دیدی۔تفصیلات کے مطابق پی ٹی آئی احتجاج سے متعلق درخواست میں اہم پیشرفت سامنے آئی (بقیہ 16صفحہ 3پر)

## سپریم کورٹ نے ایف بی آر افسران کو ہیڈکوارٹر الانس دینے کے فیصلے کے خلاف اپیلیں خارج کر دیں

### اگر ایف بی آر ٹائم اسکیل ملازمین کو الگ کرنا چاہتا ہے تو دوبارہ سمری بھجوائی جاسکتی ہے، چیف جسٹس کے ریمارکس

اسلام آباد(این این آئی) سپریم کورٹ نے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کے افسران کو ہیڈکوارٹر الانس دینے سے متعلق سروس ٹریبونل کا فیصلہ برقرار رکھتے(بقیہ 17صفحہ 3پر)

## پاک ایران سرحد پر واقع چیدگی بارڈر مارکیٹ کا باضابطہ افتتاح دیا گیا

چیگلور( این این آئی) چیگلور میں چیدگی بارڈر مارکیٹ سے بلوچستان کے عوام کے لیے قانونی روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی کاوشیں جاری ہیں۔اسی سلسلے میں آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) میجر جنرل بلال سرفراز خان کی سربراہی میں پاک-ایران سرحد پر واقع چیدگی بارڈر مارکیٹ کا باضابطہ افتتاح کر دیا گیا حکام کے مطابق یہ مارکیٹ سرحد کے(بقیہ 18صفحہ 3پر)

## آئی پی پیز کو 11 ماہ میں 29 کھرب روپے سے زائد ادائیگی تشویشناک ہے، محمد عبدالقادر

### بجلی صارفین کب تک آئی پی پیز کی کھربوں روپے کی ادائیگیوں کا بوجھ اٹھاتے رہیں گے

کوئٹہ(این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ جولائی 2025 سے مئی 2026 تک صرف 11 ماہ میں آئی پی پیز کو 29 کھرب 35 ارب 76 کروڑ روپے کی ادائیگی توانائی کے شعبے کے غیر معمولی مالی بوجھ کی عکاس ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ اس عرصے میں 11 کھرب 68 ارب روپے انرجی چارجز اور 15 کھرب 65 ارب روپے کپیسٹی پیمنٹس کی مد میں ادا کیے گئے۔ یہ صورتحال اس امر کی متقاضی ہے کہ توانائی کے موجودہ نظام اور آئی پی پیز کے معاہدوں کا فوری اور جامع جائزہ لیا جائے۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ ان ادائیگیوں کا بوجھ بالآخر عام بجلی صارف کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ صارف ہی بجلی کی پیداواری (بقیہ 39صفحہ 3پر)



صفائی مہم کے دوران اسکول کو مزید خوبصورت اور سرسبز بنانے کے لیے شجر کاری اور دیگر اقدامات بھی جاری ہیں

## پاک ایران سرحد پر واقع چیدگی بارڈر مارکیٹ کا باضابطہ افتتاح دیا گیا

چیگلور( این این آئی) چیگلور میں چیدگی بارڈر مارکیٹ سے بلوچستان کے عوام کے لیے قانونی رو

روزنامہ فرزندِ کشمیر
Daily FARZAND-E-KASHMIR
چیف ایڈیٹر: محمد شوکت
چیف ایڈیٹر محمد شوکت نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ فرزند کشمیر کوئٹہ آفس نمبر 1 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
(موبائل نمبر:-0300-3843995) فون نمبر:-0812869391
فیکس نمبر:-0512204192, 0812869207
نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر منگ روڈ راولاکوٹ آزاد کشمیر سے شائع کیا۔

آبنائے ہرمز پر کشیدگی برقرار، ایرانی وزیر خارجہ کے سعودی اور ترک ہم منصبوں سے رابطے

ایران نے اپنی خودمختاری اور قومی مفادات کے دفاع کے لیے فیصلہ کن اقدامات کرنے کا اعلان کر دیا۔ ایرانی وزارت خارجہ نے امریکی حملوں کی شدید مذمت کی اور اسے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایرانی تیل بردار جہازوں پر امریکی حملے جارحیت کا تسلسل ہیں۔ امریکی حملوں کو جنگی جرم قرار دیا اور کہا کہ امریکی کارروائیوں سے عالمی امن اور تجارتی جہاز رانی کو خطرہ لاحق ہے۔ امریکی بحری ناکہ بندی اور تجارتی جہازوں کو ہراساں کرنے کا مقابلہ کریں گے۔ ایرانی پارلیمان کے سپیکر محمد باقر قالیباف نے خبردار کیا ہے کہ ایران کے خلاف کسی بھی جارحیت کا جواب پہلے سے زیادہ تیز، بھاری اور دردناک ہوگا۔ قالیباف نے کہا کہ امریکا اب یہ سمجھ چکا ہے کہ ایران کی جانب سے متناسب جوابات کا دور ختم ہو چکا ہے۔

ادھر، ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے سعودی عرب اور ترکیہ کے وزرائے خارجہ سے ٹیلیفون پر رابطہ کیا اور خطے کی موجودہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ تینوں وزرائے خارجہ کے درمیان جاری سفارتی کوششوں اور علاقائی کشیدگی کے خاتمے کے لیے ممکنہ اقدامات پر بھی بات چیت ہوئی۔ ایرانی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سیکرٹری محسن رضائی نے بیان میں کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں کی آمدورفت کے نقشوں پر عمان سے اتفاق ہوگیا۔ ایران اور عمان کے درمیان دستخط آئندہ چند روز میں ہوں گے۔ آبنائے ہرمز کے باہر پابندی والے زون کا اعلان آئندہ چند روز میں کیا جائے گا۔ نیا زون امریکی ناکہ بندی کی لائن سے شروع ہو کر خلیج تک پھیلے گا۔ نئے زون میں داخل ہونے پر بحری جہاز کو پابندیوں کی فہرست میں شامل کیا جائے گا۔

اسی طرح، پاکستان نے خطے میں امن کی کوششیں تیز کر دیں۔ نائب وزیر اعظم ووزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار اور سعودی عرب، ترکیہ، مصری ہم منصبوں کے درمیان ٹیلی فون پر رابطے کیے جن میں مکہ معاہدے کے تحت دفاعی تعاون مزید بڑھانے اور قریبی رابطے برقرار رکھنے، اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر عمل درآمد دوبارہ شروع کرنے اور تنازعہ پھیلنے سے روکنے کے لیے سفارتی کوششیں تیز کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ مکہ معاہدے کے تحت دفاعی تعاون مزید بڑھانے کے طریقوں پر بات چیت کی ہے۔ یہ گفتگو گزشتہ ماہ استنبول میں اتحاد کی تزویراتی، سیاسی و دفاعی کمیٹی کے پہلے اجلاس کے بعد ہوئی۔

اس سب کے دوران مشرقِ وسطیٰ میں امریکا اور ایران کے درمیان جو کشیدگی جاری ہے وہ اس خطے اور پوری دنیا کے لیے مسلسل پریشانی کا باعث بنی ہوئی ہے۔ آبنائے ہرمز، جو دنیا کی تجارتی شہ رگ کہلاتی ہے اور جس سے یومیہ لاکھوں بیرل خام تیل عالمی منڈیوں کو رواں دواں رکھتا ہے، ایک بار پھر میزائلوں اور جنگی جہازوں کے سائے میں گھری نظر آتی ہے۔ پاسدارانِ انقلاب کی طرف سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ اس نے آبنائے ہرمز میں 3 امریکی بحری جہازوں کو نشانہ بنایا۔ امریکی طیارہ بردار بحری جہاز اور ایک ڈسٹرائر کو بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا جبکہ دونوں جنگی جہاز مبینہ طور پر ایران کی بحری ناکہ بندی میں شریک تھے۔ امریکی جنگی جہازوں کو ایرانی بحری جہازوں کے لیے مشکلات پیدا کرنے پر نشانہ بنایا گیا جس کے بعد دونوں امریکی جنگی جہاز علاقے سے فرار ہو گئے۔ امریکی فوج کی بغیر پائلٹ کشتی کو بھی ٹارگٹ کیا گیا جو آبنائے ہرمز کے محفوظ علاقے میں داخل ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔

امریکا اور ایران کے مابین جاری کشیدگی کو کم یا ختم کرنے کے لیے جو کوششیں اب تک ہوئی ہیں ان میں اسلام آباد میں طے پانے والی مفاہمتی یادداشت اس ضمن میں ایک اہم پیش رفت تھی جس کا مقصد آبنائے ہرمز میں بحری نقل وحمل کی بحالی اور فریقین کے مابین کشیدگی میں کمی لانا تھا مگر بدقسمتی سے زمینی حقائق نے ثابت کیا کہ کاغذی معاہدے اس وقت تک بے اثر رہتے ہیں جب تک ان پر عمل درآمد کی سیاسی اور اخلاقی قوت موجود نہ ہو۔ نتیجتاً گزشتہ ہفتوں میں ایک بار پھر آبنائے ہرمز میں تجارتی و عسکری بحری جہازوں کے درمیان براہ راست تصادم کی خبریں آنے لگیں، امریکی سنٹرل کمانڈ نے ایرانی تیل بردار جہازوں پر حملوں کا اعتراف کیا تو پاسدارانِ انقلاب کو بھی جوابی حملے کرنے پڑے۔ یہ صورتحال اس بات کی غماز ہے کہ جنگ بندی کے باوجود بداعتمادی کی خلیج ابھی تک موجود ہے۔

آج جس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت ہے، وہ خطے میں پائیدار امن کا قیام ہے۔ چھے ماہ سے زائد عرصے پر محیط جنگی کیفیت نے نہ صرف ایران بلکہ پورے مشرق وسطیٰ کی معیشت کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ عالمی منڈیوں میں تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، بحری تجارت میں تعطل اور خطے کے عوام کی زندگیوں میں عدم تحفظ کا احساس ایسے مسائل ہیں جن کا حل صرف اور صرف سفارت کاری اور مکالمے میں پنہاں ہے۔ جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں بلکہ نئے مسائل کو جنم دیتی ہے۔ جس طرح آبنائے ہرمز میں ہونے والی حالیہ جھڑپوں نے عالمی سطح پر تشویش پیدا کی ہے اسی طرح یہ بات بھی روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ اگر یہ کشیدگی جاری رہی تو اس کے اثرات صرف فریقین تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ پوری دنیا کی معیشت اور امن کو خطرے میں ڈال دیں گے۔

اس تناظر میں یہ امر انتہائی اہمیت کا حامل ہے کہ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت اور مکہ مشترکہ معاہدے میں بیان کردہ اصولوں سے رہنمائی لیتے ہوئے معاملات کو سدھارنے کی سنجیدہ کوشش کی جائے۔ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت میں طے پانے والے نکات، جن میں بحری راستوں کی حفاظت، فریقین کے مابین براہ راست فوجی تصادم سے اجتناب اور بین الاقوامی ثالثی کے ذریعے تنازعات کے حل جیسے نکات شامل تھے، آج بھی اسی قدر متعلقہ ہیں جتنے ان کے طے پانے کے وقت تھے۔ اسی طرح مکہ معاہدے کی روح، جو باہمی احترام اور علاقائی خودانحصاری پر مبنی ہے، اگر ایران سمیت خطے کے دیگر ممالک کے ساتھ مکالمے کی بنیاد بنائی جائے تو یہ ایک وسیع تر علاقائی سکیورٹی ڈھانچے کی تشکیل کا نقطہ آغاز ثابت ہو سکتی ہے۔

## اسلام آباد میں دو شہر بستے ہیں

محمد اکرم چوہدری

اسلام آباد کو ہم دارالحکومت کہتے ہیں۔ سرسبز پہاڑیوں، کشادہ شاہراہوں، خوب صورت سیکٹروں اور اہم عمارتوں کا شہر۔ باہر سے آنے والا اسے دیکھتا ہے تو شاید یہی سوچتا ہے کہ اگر پاکستان کے کسی شہر نے ترتیب، سکون اور آسودگی کا لباس پہن رکھا ہے تو وہ اسلام آباد ہے۔

مگر جو لوگ اس شہر کو صرف دیکھتے نہیں، جیتے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ اسلام آباد ایک نہیں، شاید دو شہر ہیں۔

ایک اسلام آباد وہ ہے جہاں ملک کے بڑے فیصلے ہوتے ہیں۔ جہاں ایوان ہیں، وزارتیں ہیں، سفارت خانے ہیں، کانفرنسیں ہیں، سرکاری گاڑیاں ہیں اور وہ عمارتیں ہیں جن کے اندر بیٹھ کر پورے پاکستان کے مستقبل پر گفتگو ہوتی ہے۔

اور ایک اسلام آباد وہ ہے جو صبح بہت جلد جاگ جاتا ہے۔

یہ اسلام آباد بہارہ کہو سے نکلتا ہے، ترنول سے آتا ہے، کھنہ پل سے گزرتا ہے، ترامڑی اور علی پور کے راستوں پر سفر کرتا ہے۔ کوئی موٹر سائیکل پر بچوں کو سکول چھوڑ رہا ہوتا ہے، کوئی ویگن میں دفتر پہنچنے کی فکر میں گھڑی دیکھ رہا ہوتا ہے، کوئی خاتون گھر اور ملازمت کے درمیان پورا دن تقسیم کر رہی ہوتی ہے اور کوئی مزدور صبح اس امید سے گھر سے نکلتا ہے کہ شام کو بچوں کے لیے کچھ لے کر واپس آئے گا۔

یہ بھی اسلام آباد ہے۔

شاید اصل سوال یہی ہے کہ جب ہم اسلام آباد کے مستقبل کا فیصلہ کرتے ہیں تو ہمارے ذہن میں ان دونوں میں سے کون سا شہر ہوتا ہے؟

ان دنوں اسلام آباد کے لیے ایک الگ منتخب اسمبلی اور نئے طرزِ حکمرانی کی گفتگو سامنے آئی ہے۔ یہ یقیناً ایک اہم پیش رفت ہو سکتی ہے۔ دارالحکومت کے شہریوں کو اپنے مقامی معاملات میں زیادہ موثر نمائندگی ملے، ان کے مسائل کے فیصلے ان کے قریب ہوں اور انہیں معلوم ہو کہ ان کے روزمرہ مسائل کا جواب کس منتخب نمائندے سے مانگنا ہے۔ اس خیال میں وزن بھی ہے اور کشش بھی۔

مگر اسمبلی کی عمارت سے زیادہ اہم وہ امید ہے جو اس کے دروازے کے باہر کھڑی ہوگی۔

اسلام آباد کا عام شہری شاید یہ نہیں پوچھے گا کہ اسمبلی میں کتنی نشستیں ہیں۔ وہ پوچھے گا: میرے گھر میں پانی کب آئے گا؟

وہ شاید اختیارات کی آئینی اور قانونی تقسیم نہ سمجھتا ہو، مگر اتنا ضرور جانتا ہے کہ اس کی گلی ٹوٹی ہوئی ہے۔ اسے معلوم ہے کہ بچے کو اچھے سرکاری سکول میں جگہ چاہیے۔ بوڑھے والد کو ہسپتال لے جائے تو علاج کے ساتھ عزت بھی چاہیے۔ اسے یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ اگر اس کا کوئی شہری مسئلہ حل نہ ہو تو آخر وہ جائے کہاں؟

یہ سوال چھوٹے نہیں ہیں۔ حکومتیں انہی چھوٹے سمجھے جانے والے سوالوں سے بڑی یا چھوٹی ہوتی ہیں۔

اسلام آباد کی ایک دلچسپ حقیقت یہ بھی ہے کہ یہاں اختیار بہت دکھائی دیتا ہے مگر عام شہری کو بعض اوقات اپنی آواز کا پتا نہیں ملتا۔ ایک مسئلے کے کئی دروازے ہو سکتے ہیں اور شہری کو ہمیشہ معلوم نہیں ہوتا کہ صحیح دستک کس دروازے پر دی جائے۔

اسی لیے نئی اسمبلی کا تصور صرف ایک نئے ادارے کے قیام تک محدود نہیں رہنا چاہیے۔ اسے ایک پرانے سوال کا جواب بننا چاہیے: شہر کا ذمہ دار کون ہے؟

اگر سڑک خراب ہے تو کون جواب دے گا؟ پانی نہیں تو کس سے پوچھا جائے؟ صفائی ناقص ہے تو ذمہ داری کس کی ہے؟ سرکاری سکول کمزور ہے تو منتخب نمائندہ کیا کر سکتا ہے؟ شہر پھیل رہا ہے تو آنے والے بیس برس کی منصوبہ بندی کون کرے گا؟

جمہوریت کی خوبصورتی شاید یہی ہے کہ اختیار کے ساتھ ایک نام اور ایک چہرہ بھی موجود ہو جس سے شہری سوال کر سکے۔

لیکن یہاں ایک اور بات بھی یاد رکھنے کی ہے۔

اسلام آباد صرف سیکٹروں کا نام نہیں۔

یہ ان بستیوں کا بھی شہر ہے جو شاید پوسٹ کارڈ پر خوب صورت نہ لگیں مگر شہر کی زندگی انہی کے دم سے چلتی ہے۔ یہاں وہ شخص بھی شہری ہے جس کا مکان کسی پوش شاہراہ کے کنارے ہے اور وہ بھی جسے روزانہ دو بسیں بدل کر کام پر پہنچنا پڑتا ہے۔ یہاں بڑے گھر کے بچے کا مستقبل بھی اہم ہے اور سرکاری سکول کی ٹوٹی میز پر کتاب رکھ کر پڑھنے والے بچے کا بھی۔

اگر کبھی اسلام آباد کی اپنی اسمبلی وجود میں آتی ہے تو اس کا سب سے بڑا امتحان شاید یہی ہوگا کہ کیا وہ ان دونوں اسلام آبادوں کے درمیان فاصلہ کم کر سکتی ہے؟

یہ فاصلہ صرف آمدنی کا نہیں۔ سہولت کا بھی ہے، رسائی کا بھی، توجہ کا بھی اور بعض اوقات احساس کا بھی۔

ہمیں ایک ایسے دارالحکومت کی ضرورت ہے جس کی خوبصورتی صرف مارگلہ کی چوٹی سے نظر نہ آئے بلکہ کسی تنگ گلی میں رہنے والے خاندان کو بھی محسوس ہو۔ جہاں ترقی کا مطلب صرف نئی سڑک، نیا انٹرچینج یا نئی عمارت نہ ہو بلکہ شہری کی زندگی میں آسانی بھی ہو۔

نئے ادارے بنانا غلط نہیں۔ دنیا کے بڑے دارالحکومت اپنے انتظام کے لیے مختلف نظام رکھتے ہیں۔ اصل کامیابی مگر ادارے کے نام میں نہیں، اس کے مزاج میں ہوتی ہے۔

اگر نئی اسمبلی شہری اور حکومت کے درمیان ایک اور دروازہ بن گئی تو شاید کچھ نہیں بدلے گا۔ اگر وہ دونوں کے درمیان دروازہ کم کر کے راستہ بنا دے تو بہت کچھ بدل سکتا ہے۔

اسلام آباد پاکستان کا چہرہ ہے۔ چہرہ خوبصورت ہونا اچھی بات ہے، مگر اس سے کہیں زیادہ ضروری ہے کہ اس چہرے کے پیچھے رہنے والے انسان مطمئن ہوں۔

لہٰذا اسلام آباد کو اسمبلی ضرور دیجیے، اختیار بھی دیجیے اور وسائل بھی۔ مگر اس سارے بندوبست کے مرکز میں ایک چیز رکھنا نہ بھولیے۔ اسلام آباد کا عام شہری۔

کیونکہ آخر کار شہر عمارتوں سے نہیں بنتے۔ شہر ان لوگوں سے بنتے ہیں جو ہر صبح ان میں امید لے کر نکلتے ہیں اور ہر شام یہ خواہش لے کر گھر لوٹتے ہیں کہ شاید آنے والا کل آج سے کچھ آسان ہوگا۔

اور شاید اچھی حکمرانی کی سب سے سادہ تعریف بھی یہی ہے:

لوگوں کا کل، ان کے آج سے کچھ آسان کر دینا۔

## بیرونِ ملک تعلیم یافتہ ہمارے نوجوانوں کے روزگار کے مسائل

نصرت جاوید

ریگولر اور سوشل میڈیا میں ہمارے ہاں گزشتہ کئی برسوں سے ہذیانی انداز میں جو موضوعات زیر بحث ہیں ان کی بوچھاڑ سے متاثر ہو کر مجھ جیسے رپورٹنگ سے ریٹائر ہو کر کالم نگار ہوئے قلم گھسیٹ اپنی روزی کمانے کی کوشش کرتے ہیں۔ جو لکھتا ہوں اسے سوشل میڈیا پر پوسٹ کر کے بھول نہیں جاتا۔ ڈاکٹروں کی جانب سے بینائی کے تحفظ کے لئے موبائل فونز اور لیپ ٹاپ دیکھنے کیلئے محدود وقت مختص کرنے کا حکم ہوا ہے۔ اکثر حکم عدولی ہو جاتی ہے۔ اس کی بابت شرمندگی محسوس کرتا ہوں۔ لکھے ہوئے کالموں کے نیچے اکثر ایسے نوجوانوں کے جواب آتے ہیں جنہیں فالو کرنے والوں کی تعداد اوسطاً 300 سے زیادہ نہیں ہوتی۔ مجھ بڈھے کو ٹاؤٹ جیسے القاب سے نوازنے کے بعد صحافت کی جان چھوڑنے کا تقاضہ ہوتا ہے۔

ابتدائی ایام میں ان نوجوانوں کے مشورے کو سنجیدگی سے لیا۔ گزشتہ دو ہفتوں سے مگر ذاتی تجربے اور مشاہدے کی بدولت چند حقائق دریافت ہوئے جن پر غور کیا تو ذہن اپنے پاکستان کے 2 صوبوں کے حالات خراب، دو کے ٹھیک تھے۔ صوبے بناؤ کی تحریک کے بعد سے ان باقی دو صوبوں میں بے یقینی اور انتشار کے آثار ہیں۔ یوں کہا جا سکتا ہے کہ نئے صوبے بناؤ تحریک دراصل ایک طرح کی قومی یک جہتی کی کوشش ہے تاکہ سارے صوبے ہم آہنگ، ہم رنگ نظر آئیں۔ غیر ملکی سرمایہ کاری گونا گوں خرابیاں ساتھ لاتی ہے۔ بے یقینی کی یہ نئی فضا ایک طرح سے خوشگوار جھونکا کہی جا سکتی ہے کہ اب سرمایہ کاری کے رہے سہے خدشات بھی رفع ہو گئے ہیں اور گونا گوں خرابیوں کا دروازہ پکّا بند کر دیا ہے۔

اب کیا ہوگا کی فضا سے ملکی تجارت بھی کم ہوئی ہے۔ ملکی تجارت ناجائز منافع خوری کا دوسرا نام ہے۔ دوسرے لفظوں میں ناجائز منافع خوری پر بھی صوبے بناؤ تحریک نے کاری ضرب لگائی ہے۔

بین الصوبائی اختلافات ہی تو وفاق کا حسن ہیں۔ یہ اختلافات عرصے سے ناپید ہوتے جا رہے تھے، اب ماشاءاللہ پھر سے نمودار ہونے لگے ہیں۔ یعنی وفاق کا حسن لوٹ آیا ہے۔

بہت سے لوگ اتنی ساری اچھی باتوں کا کریڈٹ وزیر داخلہ محسن نقوی کو، جو دراصل وزیر خارجہ بھی ہیں، دینا چاہتے ہیں لیکن نامساعد حالات کی وجہ سے دے نہیں پا رہے۔ امید کی جانی چاہیے کہ یہ نامساعد حالات جلد ہی مساعد حالات میں بدل جائیں گے۔ دراصل وزیر داخلہ خارجہ نے ملک وقوم کی اتنی بڑی خدمت انجام دی ہے کہ داد وتحسین کا حق پاکستان جب 7 4 9 میں وجود میں آیا تو اس وقت مشرقی اور مغربی پاکستان کو ملا کر ملک کی مجموعی آبادی تقریباً پانچ کروڑ کے لگ بھگ تھی۔ آج حالات یکسر بدل چکے ہیں۔ موجودہ پاکستان کی آبادی غیر سرکاری اعداد وشمار کے مطابق 29 کروڑ، جبکہ سابق مشرقی پاکستان، جو اب بنگلہ دیش ہے کی آبادی بیس کروڑ سے زیادہ ہو چکی ہے، اس بنیادی تبدیلی کے باوجود پاکستان کا انتظامی ڈھانچہ بڑی حد تک اسی تصور کے گرد گھوم رہا ہے جو ایک نسبتاً کم آبادی والے ملک کے لیے تشکیل دیا گیا تھا۔ یہ سوال اب محض سیاسی نہیں رہا کہ پاکستان کو مزید صوبوں کی ضرورت ہے یا نہیں؛ اصل سوال یہ ہے کہ کیا موجودہ انتظامی ساخت آج کی آبادی، شہری پھیلاؤ اور عوامی ضروریات کا بوجھ اٹھانے کی صلاحیت رکھتی ہے؟

کراچی اس بحث کی سب سے نمایاں مثال ہے۔ قیام پاکستان کے وقت کراچی کی آبادی بمشکل پانچ سے سات لاکھ کے قریب تھی مگر آج یہ شہر غیر سرکاری اعداد وشمار کے مطابق پونے تین کروڑ کی نفسیاتی حد عبور کر چکا ہے، اتنی بڑی آبادی کو صرف ایک میئر، ایک بلدیاتی نظام یا ایک محدود انتظامی ڈھانچے کے ذریعے موثر انداز میں چلانا ایک غیر معمولی چیلنج ہے۔ دنیا کے بڑے شہروں میں بھی آبادی بڑھنے کے ساتھ انتظامی اختیارات کو مختلف سطحوں اور اداروں میں تقسیم کیا جاتا ہے تاکہ فیصلہ سازی شہریوں کے قریب ہو سکے۔ اسی طرح لاہور، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، پشاور، کوئٹہ اور دیگر بڑے شہری مراکز بھی مسلسل پھیل رہے ہیں جبکہ راولپنڈی جیسا قصباتی شہر قیام پاکستان کے وقت سے لے کر اب تک میٹروپولیٹن شہر کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ آبادی کے دباؤ کے ساتھ تعلیم، صحت، صفائی، ٹرانسپورٹ، پانی، نکاسیِ آب، روزگار اور شہری منصوبہ بندی جیسے مسائل بھی بڑھ رہے ہیں۔ ایسے حالات میں یہ بحث ناگزیر ہے کہ کیا بڑے صوبے اپنے تمام علاقوں کو یکساں توجہ دے سکتے ہیں؟

وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی احسن اقبال نے بھی حالیہ گفتگو میں پنجاب کی حکمران جماعت کا موقف بیان کیا ہے۔ ان کے مطابق حل یہ ہو سکتا ہے کہ بااختیار ضلعی حکومتیں قائم کی جائیں یا ملک میں 12 سے 15 صوبے بنائے جائیں۔ انھوں نے آبادی کے دباؤ اور مرکزیت کو نظام پر بڑھتے ہوئے بوجھ کا سبب قرار دیتے ہوئے کہا کہ اتنی بڑی آبادی والے علاقوں کو ایک ہی صوبائی مرکز سے چلانا مشکل ہو چکا ہے۔ احسن اقبال نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ بدین سے گھوٹکی تک پورا سندھ کراچی یا کسی ایک مرکز سے موثر انداز میں نہیں چلایا جا سکتا، اسی طرح رحیم یار خان سے اٹک تک پھیلے ہوئے پنجاب کے لیے لاہور سے ہر علاقے کی ضروریات کو یکساں طور پر دیکھنا آسان نہیں۔ ان کا موقف یہ ہے کہ انتظامی طور پر نظام میں توازن پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بات اہم ہے کہ نئے صوبوں کی بحث کو کسی علاقے کی شناخت ختم کرنے کے بجائے انتظامی اصلاحات کے تناظر میں دیکھا جائے۔ صوبہ ایک انتظامی اکائی بھی ہے، لیکن اس کے ساتھ زبان، ثقافت، تاریخ اور علاقائی شناخت بھی جڑی ہوتی ہے۔ اس لیے نئے انتظامی یونٹس تشکیل دیتے وقت مقامی ثقافت اور شناخت کے تحفظ کو بنیادی اصول بنایا جانا چاہیے۔ (ایک شعوری اور پنجابی سماجی کارکن ہونے کے ناطے میں ان حالات میں تو قطعاً اس فلسفے کو سپورٹ نہیں کر سکتا کیونکہ اس میں عوامی اعتماد اور قبولیت کا فقدان ہے)

پنجاب کے حوالے سے بھی یہی اصول سامنے آتا ہے۔ اگر نئے انتظامی صوبے یا یونٹس بنائے جاتے ہیں تو اس کا مطلب پنجاب کی تاریخی اور ثقافتی شناخت کو ختم کرنا نہیں ہونا چاہیے۔ جنوبی پنجاب، وسطی پنجاب، پوٹھوہار یا دیگر علاقوں کی انتظامی ضروریات مختلف ہو سکتی ہیں، لیکن ان علاقوں کی ثقافتی شناخت اپنی جگہ برقرار رہ سکتی ہے۔ اسی طرح سندھ میں نئے انتظامی یونٹس کی بحث کو بھی کسی زبان یا قومیت کے خلاف اقدام کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے۔ سندھ کی اپنی تاریخی، ثقافتی اور تہذیبی شناخت ہے اور اسے محفوظ رکھتے ہوئے انتظامی سہولت پیدا کی جا سکتی ہے۔ کراچی کی غیر معمولی آبادی اور معاشی اہمیت بھی ایک ایسا معاملہ ہے جس پر سنجیدہ اور غیر جذباتی بحث ہونی چاہیے۔

ایک قابلِ غور تصور یہ ہے کہ پاکستان کے موجودہ ڈویژنوں کو بنیاد بنا کر انتظامی یونٹس تشکیل دیے جائیں۔ مثال کے طور پر لاہور ڈویژن، گوجرانوالہ ڈویژن، ملتان ڈویژن، بہاولپور ڈویژن یا دیگر ڈویژنوں کو مستقبل میں صوبائی حیثیت دینے پر غور کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح انتظامی مرکز عوام کے قریب آ سکتا ہے اور ایک بہت بڑے صوبے کے اندر موجود علاقوں کو اپنی ترقیاتی ترجیحات طے کرنے کا زیادہ موقع مل سکتا ہے۔ یہاں ایک اور بنیادی سوال سامنے آتا ہے: کیا پاکستان کو موجودہ پارلیمانی انتظام کے ساتھ مزید صوبوں کی ضرورت ہے یا انتظامی نظام میں کوئی بنیادی تبدیلی بھی درکار ہے؟ صدارتی نظام اور انتظامی یونٹس کے حوالے سے مختلف آرا موجود ہیں۔ ایک تصور یہ ہے کہ مضبوط وفاق کے ساتھ نسبتاً چھوٹے اور بااختیار انتظامی یونٹس بنائے جائیں، جن کے سربراہ انتظامی ذمہ داری ادا کریں۔ تاریخی تناظر میں برصغیر میں صوبہ دار کا تصور بھی موجود رہا ہے۔ جدید ریاست میں یقیناً اس تصور کو جوں کا توں نافذ نہیں کیا جا سکتا، تاہم اس تاریخی اصطلاح کو جدید انتظامی مفہوم دے کر کسی صوبائی انتظامی سربراہ کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

مثلاً نئے صوبے کے سربراہ کو 'صوبہ دار' کہا جائے، جبکہ اس کے اختیارات آئین اور قانون کے ذریعے واضح کیے جائیں۔ اس انتظام میں تاریخی نام صرف ایک علامت ہو، جبکہ نظام جدید جمہوری اصولوں، شفافیت، احتساب اور عوامی نمائندگی پر قائم ہو۔ (مثال کے طور پر جس طرح مغل، لودھی، غوری اور سلجوق خاندانوں کے ادوار میں چھوٹے چھوٹے انتظامی یونٹ بنا کر منتظم کو صوبے دار پکارا جاتا تھا اور صوبے دار کی حیثیت آج کل کی سسٹم کے لحاظ سے گورنر کی سی ہوتی تھی جو براہ راست بادشاہ کو جوابدہ تھا) یہ بھی ضروری ہے کہ نئے صوبوں کی تشکیل کو صرف اقتدار کی تقسیم کے طور پر نہ دیکھا جائے۔ اگر کوئی سیاسی جماعت یہ سمجھتی ہے کہ نئے صوبے بننے سے اس کی سیاسی طاقت کم ہو جائے گی تو یہ انتظامی اصلاحات روکنے کی مناسب وجہ نہیں ہونی چاہیے۔ ریاستی نظام کا مقصد کسی ایک جماعت یا گروہ کا سیاسی مفاد محفوظ کرنا نہیں بلکہ شہریوں کو بہتر حکمرانی فراہم کرنا ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ نئے صوبوں کی بحث کو 'کون جیتے گا اور کون ہارے گا' کے سیاسی سوال سے نکال کر 'عوام کو کیا ملے گا' کے سوال میں تبدیل کیا جائے۔ اگر نئے انتظامی یونٹ عوام کو بہتر تعلیم، صحت، صاف پانی، روزگار، ٹرانسپورٹ اور فوری انتظامی رسائی فراہم کرتے ہیں تو ان کی مخالفت محض سیاسی مفاد کی بنیاد پر نہیں ہونی چاہیے۔ اس لیے ریاستی ڈھانچے کو بھی وقت کے ساتھ تبدیل ہونا ہوگا۔ نئے صوبے پاکستان کو تقسیم نہیں کرتے؛ اگر دانش مندی، آئینی طریقے اور قومی اتفاقِ رائے سے بنائے جائیں تو وہ اختیارات کو عوام کے قریب لا سکتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی شناختیں محفوظ رہیں، ثقافتوں کا احترام ہو، مقامی حکومتیں بااختیار ہوں اور وفاق مضبوط رہے۔ پاکستان کو ایسے انتظامی نظام کی ضرورت ہے جو آبادی کے موجودہ حجم اور مستقبل کی ضروریات کا مقابلہ کر سکے۔

نصرت جاوید

اگرچہ اپنی بقا یقینی بنانے کے ڈھنگ ڈھونڈ لیے اور ابھی تک خود کو زندہ رکھے ہوئے ہیں۔ ہمارے ہاں مگر نیویارک ٹائمز کے تیار کردہ ماڈل کی تقلید کئی اعتبار سے ناممکن ہے۔ بطور صحافی عمر کے آخری حصے میں جو فکر مندی لاحق ہے وہ اس کالم کا تاہم موضوع نہیں۔ میری فکر مندی کا حقیقی سبب ان نوجوانوں کا مستقبل ہے جنہیں نسبتاً خوش حال متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والوں نے دن رات محنت سے جمع کی بچت کے بعد یورپ اور امریکہ کی مشہور یونیورسٹیوں میں بھیجا۔ ان کی اعلیٰ تعلیم کے لئے مگر جن موضوعات کا انتخاب ہوا ان میں اعلیٰ ترین نمبروں سے حاصل کی ڈگری بھی لیکن وطن عزیز میں اچھی نوکری کا حصول یقینی نہیں بنا رہی۔

بزنس ایڈمنسٹریشن میں یورپ یا امریکہ کی مشہور یونیورسٹی سے اعلیٰ تعلیم مثال کے طور پر چند ہی برس قبل تک اچھی ملازمت کا حصول یقینی بنا دیا کرتی تھی۔ اب مگر اس کی وقعت نہیں رہی۔ مارکیٹنگ کا شعبہ بھی نوجوانوں کو تحفظ فراہم نہیں کر رہا۔ چند قریبی رشتے داروں اور دوستوں کے بچوں سے مجھے لمبی گفتگو کی عادت ہے۔ یوں ان کے ذہن کو ٹٹولتا ہوں۔ مجھ سے گفتگو کیلئے مگر ان کے پاس ایسے موضوعات نہیں ہوتے جو آن کی دانست میں مجھے پسند ہو سکتے ہیں۔ تقریباً دس سال قبل تک مگر یہ ہی بچے تحریک انصاف کی جذباتی حمایت کا اظہار کرتے ہوئے مجھ سے یہ جاننے کی کوشش کرتے کہ میں نوجوانوں کی پسندیدہ جماعت کو تنقید کا نشانہ کیوں بنائے ہوئی۔

اسلام آباد کا عام شہری شاید یہ نہیں پوچھے گا کہ اسمبلی میں کتنی نشستیں ہیں۔ وہ پوچھے گا: میرے گھر میں پانی کب آئے گا؟

وہ شاید اختیارات کی آئینی اور قانونی تقسیم نہ سمجھتا ہو، مگر اتنا ضرور جانتا ہے کہ اس کی گلی ٹوٹی ہوئی ہے۔ اسے معلوم ہے کہ بچے کو اچھے سرکاری سکول میں جگہ چاہیے۔ بوڑھے والد کو ہسپتال لے جائے تو علاج کے ساتھ عزت بھی چاہیے۔ اسے یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ اگر اس کا کوئی شہری مسئلہ حل نہ ہو تو آخر وہ جائے کہاں؟

یہ سوال چھوٹے نہیں ہیں۔ حکومتیں انہی چھوٹے سمجھے جانے والے سوالوں سے بڑی یا چھوٹی ہوتی ہیں۔

اسلام آباد کی ایک دلچسپ حقیقت یہ بھی ہے کہ یہاں اختیار بہت دکھائی دیتا ہے مگر عام شہری کو بعض اوقات اپنی آواز کا پتا نہیں ملتا۔ ایک مسئلے کے کئی دروازے ہو سکتے ہیں اور شہری کو ہمیشہ معلوم نہیں ہوتا کہ صحیح دستک کس دروازے پر دی جائے۔

اسی لیے نئی اسمبلی کا تصور صرف ایک نئے ادارے کے قیام تک محدود نہیں رہنا چاہیے۔ اسے ایک پرانے سوال کا جواب بننا چاہیے: شہر کا ذمہ دار کون ہے؟

اگر سڑک خراب ہے تو کون جواب دے گا؟ پانی نہیں تو کس سے پوچھا جائے؟ صفائی ناقص ہے تو ذمہ داری کس کی ہے؟ سرکاری سکول کمزور ہے تو منتخب نمائندہ کیا کر سکتا ہے؟ شہر پھیل رہا ہے تو آنے والے بیس برس کی منصوبہ بندی کون کرے گا؟

جمہوریت کی خوبصورتی شاید یہی ہے کہ اختیار کے ساتھ ایک نام اور ایک چہرہ بھی موجود ہو جس سے شہری سوال کر سکے۔

لیکن یہاں ایک اور بات بھی یاد رکھنے کی ہے۔

اسلام آباد صرف سیکٹروں کا نام نہیں۔

یہ ان بستیوں کا بھی شہر ہے جو شاید پوسٹ کارڈ پر خوب صورت نہ لگیں مگر شہر کی زندگی انہی کے دم سے چلتی ہے۔ یہاں وہ شخص بھی شہری ہے جس کا مکان کسی پوش شاہراہ کے کنارے ہے اور وہ بھی جسے روزانہ دو بسیں بدل کر کام پر پہنچنا پڑتا ہے۔ یہاں بڑے گھر کے بچے کا مستقبل بھی اہم ہے اور سرکاری سکول کی ٹوٹی میز پر کتاب رکھ کر پڑھنے والے بچے کا بھی۔

اگر کبھی اسلام آباد کی اپنی اسمبلی وجود میں آتی ہے تو اس کا سب سے بڑا امتحان شاید یہی ہوگا کہ کیا وہ ان دونوں اسلام آبادوں کے درمیان فاصلہ کم کر سکتی ہے؟

ی

(1)

اہم جغرافیائی اور تجارتی حیثیت رکھتا ہے۔ اس گیٹ وے کو فعال بنانے سے پاکستان کو وسطی ایشیائی منڈیوں تک رسائی کیلئے ایک اہم متبادل تجارتی راستہ میسر آسکتا ہے، جبکہ بلوچستان بالخصوص ژوب میں تجارت، سرمایہ کاری، روزگار اور معاشی سرگرمیوں کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ قمرالدین کاریز کو تجارتی گیٹ وے بنانے کا اعلان 3 اپریل 2005 کو ژوب میں اس وقت کے صدر جنرل پرویز مشرف نے کیا تھا، جس کا بنیادی مقصد افغانستان کے ذریعے وسطی ایشیائی ریاستوں کے ساتھ پاکستان کے تجارتی اور اقتصادی روابط کو فروغ دینا تھا۔ افسوسناک امر ہے کہ دو دہائیاں گزرنے کے باوجود یہ اہم منصوبہ اپنی اصل تجارتی صلاحیت کے مطابق مکمل طور پر فعال نہیں ہوسکا۔ رہنماؤں نے کہا کہ ژوب تا قمرالدین کاریز روڈ کی تکمیل اس پورے تجارتی منصوبے کی بنیادی ضرورت ہے۔ سڑک کی ناقص حالت اور ترقیاتی کاموں کی سست رفتار کے باعث اس اہم تجارتی راستے سے وہ فوائد حاصل نہیں ہو رہے جو پاکستان کی معیشت اور بلوچستان کی تجارتی سرگرمیوں کیلئے حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ بیان میں واضح کیا ہے کہ پاکستان کو افغانستان اور وسطی ایشیائی ریاستوں کے ساتھ تجارت بڑھانے کیلئے نئے، محفوظ اور مختصر تجارتی راستوں کی ضرورت ہے۔ قمرالدین کاریز گیٹ وے کو چمن اور غلام خان کے مقابل ایک اہم تجارتی راستے کے طور پر ترقی دی جاسکتی ہے، جس سے تجارتی نقل وحمل کے وقت اور اخراجات میں کمی کے ساتھ پاکستان کی وسطی ایشیا تک رسائی مزید آسان ہو سکتی ہے۔ مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر رحیم کاکڑ نے مطالبہ کیا کہ ژوب تا قمرالدین کاریز روڈ کی تعمیل اس طور پر 200 پولیس اہلکار شامل ہوں گے۔ لیپٹل پٹرول فورس کے ہر پٹرول یونٹ میں ایک مرد اور ایک خاتون پولیس اہلکار تعینات ہوں گے۔ فورس میں موٹر سائیکل سوار پولیس اہلکار بھی شامل ہوں گے تاکہ مختلف علاقوں میں فوری رسپانس اور موثر گشت کو یقینی بنایا جاسکے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے، حکومت اسلام آباد پولیس کو جدید پولیسنگ کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ہر ممکن وسائل فراہم کررہی ہے۔ وزیراعظم نے اسلام آباد پولیس کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے حوالے سے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی کارکردگی کو سراہا۔ وزیراعظم نے کہا کہ اسلام آباد پولیس کو ملک کے دیگر شہروں کیلئے رول ماڈل ہونا چاہیے، وفاقی دارالحکومت میں شہریوں کو محفوظ ماحول کی فراہمی کے لیے پولیس کو جدید ٹیکنالوجی، ساز وسامان اور دیگر ضروری وسائل سے لیس کیا جا رہا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ اسلام آباد پولیس کو فراہم کی جانے والی نئی الیکٹرک گاڑیوں کا مقصد پولیسنگ کے نظام میں ماحول دوست اور گرین پولیسنگ کو فروغ دینا ہے، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے پولیس کی کارکردگی اور شہریوں کو فراہم کی جانے والی خدمات میں مزید بہتری آئے گی۔ اس موقع پر انسپکٹر جنرل اسلام آباد پولیس نے وزیراعظم کو اسلام آباد پولیس کی جانب سے وفاقی دارالحکومت کی سیکیورٹی کے لیے قائم کی گئی نئی فورس ''لیپٹل پٹرول'' کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیراعظم کو بتایا گیا کہ نئی فورس وزیراعظم کے تحفظ، سمارٹ اور گرین لیپٹل کے وژن کے تحت تشکیل دی گئی ہے، لیپٹل پٹرول فورس میں مجموعی طور پر 200 پولیس اہلکار شامل ہوں گے۔ لیپٹل پٹرول فورس کے ہر پٹرول یونٹ میں ایک مرد اور ایک خاتون پولیس اہلکار تعینات ہوں گے۔ فورس میں موٹر سائیکل سوار پولیس اہلکار بھی شامل ہوں گے تاکہ مختلف علاقوں میں فوری رسپانس اور موثر گشت کو یقینی بنایا جاسکے۔ وزیراعظم کو بتایا گیا کہ لیپٹل پٹرول فورس کے تمام اہلکاروں کو باڈی کیمروں سے لیس کیا جائے گا جس سے پولیسنگ کے عمل میں شفافیت، نگرانی اور جوابدہی کو مزید موثر بنایا جاسکے گا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ لیپٹل پٹرول فورس کے لیے 50 الیکٹرک گاڑیاں فراہم کی گئی ہیں۔ تمام گاڑیاں بجلی سے چلتی ہیں، جس سے ایندھن کے اخراجات میں نمایاں کمی کے ساتھ ساتھ ماحول پر بھی مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ وزیراعظم کو بتایا گیا کہ نئی الیکٹرک گاڑیوں کے استعمال سے ایندھن کی مد میں ماہانہ تقریباً 3 کروڑ 40 لاکھ روپے کی بچت ہوگی، جبکہ ایک گاڑی کی لاگت تقریباً ساڑھے دس ماہ میں ایندھن کی بچت سے پوری ہو جائے گی۔ وزیراعظم نے اسلام آباد پولیس کی جانب سے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، گرین پولیسنگ کے فروغ اور شہریوں کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو سراہا اور ہدایت کی کہ جدید پولیسنگ کے نظام کو مزید موثر بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات یقینی بنائے جائیں۔

(2)

کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ صوبے کا چہرہ ہے، شہر کی ترقی اور خوبصورتی پورے بلوچستان کی شناخت سے جڑی ہوئی ہے۔ حکومت کوئٹہ کو ایک بہتر، خوبصورت اور جدید صوبائی دارالحکومت بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کی ماضی کی خوبصورتی اور تاریخی شناخت کی بحالی کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ شہر میں بنیادی شہری سہولیات کی بہتری، انفراسٹرکچر کی ترقی اور ترجیحی آرائش کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پلان کے منصوبوں میں معیار، رفتار اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے اور ترقیاتی کاموں میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت کوئٹہ کو ایسا خوبصورت اور منظم شہر بنانے کے لیے پرعزم ہے جہاں شہریوں کو بہتر بنیادی سہولیات میسر ہوں اور صوبائی دارالحکومت اپنی تاریخی وثقافتی شناخت کے ساتھ ایک جدید شہر کے طور پر بھی نمایاں ہو۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایس ایم بی آر کمبر خان دشتی، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی

(3)

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ اس جدید سینٹر سے اسلام آباد پولیس کی کمانڈ، مانیٹرنگ، کوآرڈینیشن اور فوری فیصلہ سازی کے نظام میں نمایاں بہتری آئے گی۔ سیف سٹی سمیت پولیس کے تمام اہم آپریشنل نظام ایک مرکزی کمانڈ اینڈ کنٹرول پلیٹ فارم سے منسلک ہوں گے، کسی بھی ہنگامی یا سیکیورٹی صورتحال میں آئی جی اسلام آباد براہِ راست صورتحال مانیٹر کرکے فوری احکامات جاری کرسکیں گے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ جدید سینٹر اور گرین لیپٹل کے وژن کے تحت تشکیل دی گئی ہے، لیپٹل پٹرول فورس میں مجموعی طور پر 200 پولیس اہلکار شامل ہوں گے۔ لیپٹل پٹرول فورس کے ہر پٹرول یونٹ میں ایک مرد اور ایک خاتون پولیس اہلکار تعینات ہوں گے۔ فورس میں موٹر سائیکل سوار پولیس اہلکار بھی شامل ہوں گے تاکہ مختلف علاقوں میں فوری رسپانس اور موثر گشت کو یقینی بنایا جاسکے۔ وزیراعظم کو بتایا گیا کہ لیپٹل پٹرول فورس کے تمام اہلکاروں کو باڈی کیمروں سے لیس کیا جائے گا جس سے پولیسنگ کے عمل میں شفافیت، نگرانی اور جوابدہی کو مزید موثر بنایا جاسکے گا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ لیپٹل پٹرول فورس کے لیے 50 الیکٹرک گاڑیاں فراہم کی گئی ہیں۔ تمام گاڑیاں بجلی سے چلتی ہیں، جس سے ایندھن کے اخراجات میں نمایاں کمی کے ساتھ ساتھ ماحول پر بھی مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ وزیراعظم کو بتایا گیا کہ نئی الیکٹرک گاڑیوں کے استعمال سے ایندھن کی مد میں ماہانہ تقریباً 3 کروڑ 40 لاکھ روپے کی بچت ہوگی، جبکہ ایک گاڑی کی لاگت تقریباً ساڑھے دس ماہ میں ایندھن کی بچت سے پوری ہو جائے گی۔ وزیراعظم نے اسلام آباد پولیس کی جانب سے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، گرین پولیسنگ کے فروغ اور شہریوں کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو سراہا اور ہدایت کی کہ جدید پولیسنگ کے نظام کو مزید موثر بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات یقینی بنائے جائیں۔

(4)

کہ قوم کو پاک بحریہ کی پیشہ ورانہ مہارت، آپریشنل تیاریوں، سمندروں کے تحفظ اور پاکستان کے بحری مفادات کو آگے بڑھانے میں ثابت قدمی کے ساتھ خدمات کی انجام دہی پر فخر ہے۔ منگل کو سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر اپنی پوسٹ میں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے یوم بحریہ پاکستان کے موقع پر پاک بحریہ کے افسران، جوانوں اور سویلین اہلکاروں کو سلام اور شہدا اور سابق فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ 7 ستمبر 1974ء پاکستان کی تاریخ کا ایک اہم اور یادگار دن ہے، جب قانون ساز اسمبلی نے متفقہ طور پر قادیانیت سے متعلق آئینی فیصلہ کیا۔ یہ دن عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے حوالے سے ایک تاریخی سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے، اسی مناسبت سے ہر سال ملک بھر میں تحفظ ختم نبوت کے اجتماعات اور کانفرنسیں منعقد کی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئی نسل کو عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مدارس، مساجد اور دینی مراکز اس سلسلے میں اپنا کردار مزید موثر بنائیں اور نوجوان نسل کو اسلامی عقائد وتعلیمات سے روشناس کرایا جائے۔ مقررین نے کہا کہ ختم نبوت کا عقیدہ مسلمانوں کے ایمان کا لازمی حصہ ہے، اس عقیدے کے تحفظ کے لیے امت کے اکابر علماء نے ہمیشہ بھرپور جدوجہد کی ہے اور آج بھی علماء کرام اور دینی جماعتوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ علمی، دعوتی اور پُرامن انداز میں اس عقیدے کی حفاظت اور اس کی تعلیمات کو عام کریں۔ کانفرنس کے اختتام پر ملکی سلامتی، استحکام، امت مسلمہ کے اتحاد، فلسطین و کشمیر سمیت مظلوم مسلمانوں کی کامیابی اور عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔

(8)

بعد شہداء کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی۔ تقریب میں پاک بحریہ کے آفیسرز، سی پی اوز، بیکرز اور نیوی سویلینز کے ساتھ ساتھ شہداء کے اہل خانہ شریک ہوئے۔

(9)

پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان نے پاک فضائیہ کے جانبازوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ فضائی سرحدوں کے محافظوں کی جرات اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو پوری قوم سلام پیش کرتی ہے۔ اپنے خصوصی بیان میں وفاقی وزیر نے کہا کہ ملکی دفاع کے لیے پاک فضائیہ کی خدمات ناقابل فراموش ہیں اور ہمارے شاہینوں کی لازوال بہادری کی بدولت پاکستان کی سرحدیں مکمل طور پر محفوظ ہیں۔ انہوں نے ملک کے دفاع کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے پاک فضائیہ کے عظیم شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہدائے وطن کی عظیم قربانیاں قوم کے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہیں گی اور دشمن کے کسی بھی ناپاک عزائم کو خاک میں ملانے کے لیے ہمارے شاہین ہمیشہ تیار ہیں۔

(10)

کے سینئر صحافی سید حاجی خلیل الرحمان کے انتقال پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ انہوں نے مرحوم کی صحافتی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم نے مشکل حالات میں صحافت کو زندہ رکھا انہوں نے کہا کہ مرحوم کی بلوچستان کے عوام اور صحافتی حلقوں کیلئے خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ دریں اثناء شمس اللہ کاکڑ نے فوٹو گرافر موسیٰ فرمان کے انتقال پر بھی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے خاندان سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

(11)

میں سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ ڈیزل کی قیمت میں 3 روپے 72 پیسے اضافہ معاشی ڈھونگ ہے، پٹرول اور ڈیزل مہنگا ہونے سے اشیائے خورونوش اور ترسیلی اخراجات بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی غلط معاشی پالیسیوں کا بوجھ غریب عوام برداشت کررہے ہیں۔ سلمان اکرم راجہ نے مطالبہ کیا کہ حکومت پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ظالمانہ اضافہ فوری واپس لے۔

(12)

کہ پاکستان عالمی امن، سلامتی اور ترقی کے مشترکہ مقاصد کیلئے بین الاقوامی تعاون کو مضبوط بنانے پر یقین رکھتا ہے، ہمسایہ ممالک کے ساتھ پرامن اور باہمی احترام پر مبنی تعلقات کے خواہاں ہیں تاہم اپنے دفاع پر بھی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ سفارتخانے سے جاری بیان کے مطابق وہ یوم دفاع و شہدا کے موقع پر سفارتخانے میں استقبالیہ سے خطاب کے دوران جس میں سینئر ایملیزارڈ، سفارتی کور کے ارکان، مسلح افواج کے افسران اور پاکستان کے متعدد دوستوں نے شرکت کی۔ سفیر ممتاز زہرا بلوچ نے پاکستان کی مسلح افواج کے شہدا اور غازیوں کو زبردست خراج عقیدت و تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم نے مشکل حالات میں صحافت کو زندہ رکھا انہوں نے کہا کہ مرحوم کی بلوچستان کے عوام اور صحافتی حلقوں کیلئے خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ دریں اثناء شمس اللہ کاکڑ نے فوٹو گرافر موسیٰ فرمان کے انتقال پر بھی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے خاندان سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

(13)

وزیر صحت نے پمز انتظامیہ سے مریضوں سے فیس چارجنگ کی تفصیلات طلب کرتے ہوئے ایگزیکٹو ڈائریکٹر پمز ڈاکٹر محمد سلمان پراظہار برہمی کا اظہار کیا۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ پمز انتظامیہ سے 10 فیصد فیس وصولی سے آمدن کی تفصیلات مانگی تھیں، فیس دہندہ 10 فیصد مریض پمز کے بارے میں باتیں کرتے ہوں گے، پمز کے 100 فیصد مریضوں کے مفت علاج کیلئے وزیراعظم سے بات کروں گا۔

(14)

میں ایک نیا باب شروع ہو گیا ہے۔ انجینئر مرزا اعزاز بیگ نے یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار سے انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کی بعدازاں انہوں نے اپنے پیشہ ورانہ سفر کا آغاز پاکستان واٹر اینڈ پاور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (واپڈا) میں بطور جونیئر انجینئر سے کیا اور پھر کیسکو اور اسلام آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی (آئیسکو) میں بھی خدمات سرانجام دیں۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر کا اضافی عہدہ سنبھالنے سے قبل انجینئر مرزا اعزاز بیگ کیسکو میں چیف انجینئر سٹمر سروسز کے طور پر فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ توانائی کے شعبے میں 26 سال سے زائد کا وسیع تجربہ رکھنے والے انجینئر مرزا اعزاز بیگ تکنیکی، آپریشنل اور انتظامی امور پر گہری مہارت رکھتے ہیں جن کا شمار اُن چند سینئر افسران میں ہوتا ہے جنہوں نے کیسکو اور اسلام آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی (آئیسکو) دونوں اداروں میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔

کیسکو کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کا اضافی عہدہ سنبھالنے پر انجینئر مرزا اعزاز بیگ نے کہا کہ کمپنی کا عہدہ سنبھالنا میرے لئے نہ صرف ایک بڑی ذمہ داری ہے بلکہ ایک اعزاز بھی ہے۔ کیسکو کے تمام افسران و ملازمین ایک ٹیم کی طرح مل کر کام کریں اور اس ادارے کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ کیسکو کو ایک خوشحال، صارف دوست اور جدید ادارہ کے طور پر آگے بڑھانے کے لیئے ضروری ہے کہ تمام افسران و ملازمین ایک مضبوط ٹیم کی حیثیت سے باہمی تعاون، پیشہ ورانہ ذمہ داری اور خلوصِ نیت کے ساتھ اپنا انفرادی کردار ادا کریں اور قومی ذمہ داری اور ادارے کے مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بہتر انداز میں بروئے کار لائیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل کیسکو کے چیف ایگزیکٹو آفیسر انجینئر شوکت علی جوکیزئی اپنی مقررہ مدت ملازمت مکمل ہونے پر 7 ستمبر 2026ء (بروز پیر) کو ریٹائر ہو گئے تھے۔ ان کی ریٹائرمنٹ کے بعد انجینئر مرزا اعزاز بیگ کو چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو کا اضافی ذمہ داری سونپی گئی ہے

(15)

بوجھ کے باعث ملک میں ہسپتال، ڈاکٹر، طبی عملہ اور جدید طبی مشینری کی تعداد میں محض اضافہ کرکے صحت کے مسائل پر قابو نہیں پایا جاسکتا۔ وہ منگل کو یہاں سرینا ہوٹل میں ڈیبیٹس کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی آبادی 2023 کی مردم شماری میں تقریباً 24 کروڑ تھی جو اب ساڑھے 26 کروڑ سے تجاوز کرچکی ہے، ملک میں ہر سال تقریباً 67 لاکھ بچے پیدا ہورہے ہیں یعنی ہماری آبادی میں ہر سال تقریباً نیوزی لینڈ کی آبادی کے برابر اضافہ ہورہا ہے جبکہ ہر پانچ سال میں تقریباً آسٹریلیا کی آبادی کے برابر اضافہ ہو جاتا ہے۔

(16)

ہے اور اسلام آباد ہائیکورٹ نے ساعت کے لیے لارجر بینچ بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ نے معاملہ کو آئینی بحران سے تشبیہ دیتے ہوئے معاملے کی حساسیت کے پیش نظر اٹارنی جنرل کو نوٹس جاری کر دیا۔ عدالت نے چاروں صوبوں کے آئی جیز، ایڈووکیٹ جنرلز کو بھی نوٹس جاری کرتے ہوئے ذاتی حیثیت میں طلب کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ اسلام آباد کے چیف کمشنر، ڈپٹی کمشنر اور آئی جی کو بھی ذاتی حیثیت میں طلب کیا گیا ہے۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے کیس کی مزید ساعت 10 ستمبر تک کے لیے ملتوی کردی۔

(17)

ہوئے ایف بی آر کی اپیلیں خارج کردیں۔ کیس کی ساعت منگل کو چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی سربراہی میں تین رکنی بنچ نے کی، بنچ میں جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب اور جسٹس ملک شہزاد شامل تھے۔ دوران سماعت چیف جسٹس پاکستان نے استفسار کیا کہ کیا ہیڈکوارٹر الائنس کی منظوری وزیراعظم نے دی تھی؟ عدالت نے الائونس سے متعلق سمری فوری طور پر طلب کرلی تاکہ اس معاملے کی حقیقت سامنے آسکے۔ ایف بی آر کے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ سرکاری ملازمین کو ایگزیکٹو الائنس دیا جاتا ہے تاہم ایف بی آر ملازمین کو ایگزیکٹو الائنس کے بجائے ہیڈکوارٹر الائنس دیا گیا۔ ٹائم اسکیل والے ملازمین کو یہ الاؤنس نہیں دیا جاسکتا۔ عدالتی حکم پر دوران سماعت ایف بی آر ہیڈکوارٹر الائنس کی سمری منگوائی گئی۔ وکیل ایف بی آر نے بتایا کہ یہ الاؤنس گریڈ 17 کے افسران کیلئے ہے جبکہ موجودہ درخواست گزار گریڈ 17 کے ملازمین نہیں ہیں۔ چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ سمری میں ایسی کوئی بات نہیں لکھی، اگر ایف بی آر ٹائم اسکیل ملازمین کو الگ کرنا چاہتا ہے تو دوبارہ سمری بھجوائی جاسکتی ہے۔ جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب نے کہا کہ اس الائنس کی سمری فوری منگوائیں تاکہ حقیقت کا پتہ چل سکے۔ ایف بی آر کے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ موجودہ کیس سروس ٹریبونل کے دائرہ اختیار میں نہیں آتا، عدالت فنانس ڈویژن کو نوٹس جاری کرے۔ عدالت نے ایف بی آر کی اپیلیں خارج کرتے ہوئے سروس ٹریبونل کا فیصلہ برقرار رکھا۔ واضح رہے کہ ایف بی آر کے 40 سے زائد ملازمین نے ٹائم اسکیل کی بنیاد پر ہیڈکوارٹر الائنس کے حصول کے لیے درخواستیں دائر کی تھیں، جس پر سروس ٹریبونل نے ملازمین کے حق میں فیصلہ دیا تھا۔ سپریم کورٹ نے سروس ٹریبونل کا فیصلہ برقرار رکھا ہے۔

(18)

قریب آباد عوام کے لیے روزگار اور کاروبار کے نئے مواقع فراہم کرے گی، اور علاقے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا اس اقدام سے پاک-ایران برادرانہ تجارتی تعلقات میں مزید بہتری آئے گی، اور صوبائی و وفاقی حکومتوں کی جانب سے سرحدی اضلاع کی ترقی کے لیے کیے جانے والے اقدامات کا تسلسل جاری رہے گا۔

(19)

دیا، جس کے نتیجے میں خاتون شدید بھلس کر زخمی ہو گئی۔ پولیس کے مطابق ضلع مستونگ کے علاقے دینگھڑہ میں واقعہ گلی ہیری میں کلیم اللہ نامی شخص نے مبینہ طور پر اپنی بیوی پر تیزاب پھینک دیا جس کے بعد خاتون شدید زخمی ہوگئی۔ پولیس نے بتایا ہے کہ متاثرہ خاتون کے بھائی کی مدعیت میں ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور واقعے کی مختلف پہلوؤں سے تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔ پولیس کے ملزم کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ واقعہ 28 اگست کو پیش آیا تھا جبکہ مقدمہ 7 ستمبر کو درج کیا گیا ہے۔

(20)

جھگڑے کو 2022 کے تیل کے بحران کے مقابلے میں زیادہ بہتر طور پر برداشت کرنے کی پوزیشن میں ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق موڈیز کی تجزیہ کار گریس لم کے مطابق پاکستان کی معیشت میں اس بار جھٹکوں کو جذب کرنے کی صلاحیت بہتر ہوئی ہے جس کی وجہ گزشتہ 2 برس کے دوران حاصل ہونے والی زیادہ مضبوط معاشی استحکام اور لچک ہے۔ گریس لم نے کہا کہ کم افراطِ زر، مستحکم شرح تبادلہ اور زرمبادلہ کے ذخائر میں نمایاں بہتری نے پاکستان کو حالیہ علاقائی اور عالمی جھٹکوں سے نمٹنے کے لیے مضبوط حفاظتی گنجائش فراہم کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب دنیا غیر مستحکم ہو تو معاشی استحکام سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔

(21)

کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاک بحریہ نے وطن کی سمندری حدود کے دفاع کے لیے ہمیشہ بے مثال عزم اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کیا۔ منگل کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر یوم بحریہ کے موقع پر ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ پاک بحریہ نے وطن کی سمندری حدود کے دفاع کے لیے ہمیشہ بے مثال عزم اور پیشہ ورانہ سفر کا آغاز کیا، 1965 کی جنگ میں آپریشن دوارکا ہماری عسکری تاریخ کا قابلِ فخر باب ہے جس نے دشمن کے خلاف پاکستان کی بحری فوت، حکمتِ عملی اور پیشہ ورانہ مہارت کا لوہا منوایا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سمندری سرحدوں کے محافظوں، شہدا اور غازیوں کو سلام عقیدت پیش کرتے ہیں، پاک بحریہ ہماری قومی سلامتی اور خودمختاری کی مضبوط محافظ ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوم وطن کی سمندری حدود کے دفاع کے لیے پاک بحریہ کی خدمات اور قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کرتی ہے۔

(22)

عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور سعودی عرب کے برادر عوام کے ساتھ غیر متزلزل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ اس نوعیت کے بزدلانہ اور مذموم حملے نہ صرف بے گناہ انسانی جانوں کے لیے خطرہ ہیں بلکہ علاقائی امن وسلامتی کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔ شہباز شریف نے سعودی عرب کی خودمختاری، سلامتی اور علاقائی سلامتی کے لیے پاکستان کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا کی۔

(23)

شار درانی کی سربراہی میں 4 رکنی کمیشن نے کی، جس میں ایڈیشنل سیکرٹری ایلیشن کمیشن نے بتایا کہ صوبے کے 7 اضلاع میں حلقہ بندیوں کا عمل تعطل کا شکار ہے۔ ایڈیشنل سیکرٹری نے بتایا کہ صوبائی حکومت خیبر پختونخوا بھر میں بلدیاتی انتخابات ایک ساتھ کروانا چاہتی ہے، گزشتہ ساعت پر چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا نے قانون سازی کے لیے 3 ہفتے کا وقت مانگا تھا۔ حکام کے مطابق صوبائی کابینہ میٹنگ کا اجلاس 31 اگست کو ہوا جس میں صوبائی حکومت نے دیگر صوبوں میں بلدیاتی نظام کا جائزہ لینے کی ہدایت کی۔ چیف سیکرٹری کے پی نے بتایا کہ صوبائی کابینہ کی میٹنگ قانون میں ترامیم پر غور کررہی ہے۔ ممبر بلوچستان نے ریمارکس دیے کہ کے پی حکومت تاخیری حربے استعمال کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا نہ ہو کہ الیکشن کو وزیراعلیٰ کو طلب کرنا پڑے۔ ممبر سندھ نثار درانی نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات تو کروانے پڑیں گے، الیکشن کے پاس بہت سے آئینی راستے موجود ہیں۔ ممبر کے پی نے کہا کہ قانون میں تبدیلی کے بعد تمام حلقہ بندیاں دوبارہ کرنا پڑیں گی۔ الیکشن سیکرٹری نے کہا کہ صوبائی حکومت فیصلہ کرے تو الیکشن کمیشن پورے صوبے میں ایک ساتھ انتخابات کروادے گا۔ بعدازاں الیکشن کمیشن نے کے پی حکومت کو قانون سازی کے لیے مزید 3 ہفتے کا وقت دے دیا۔ خیبر پختونخوا بلدیاتی انتخابات کیس کی مزید سماعت 29 ستمبر تک ملتوی کردی۔

(24)

اکاؤنس محمد ہوئے، ایک ماہ سے میرے کیس میں کوئی کارروائی نہیں ہورہی، میرے کیس کا فیصلہ کریں، سزا دیں یا کیس ختم کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایک ماہ سے پراسیکیوشن میرے کیس سے بھاگ رہی ہے، لاہور ہائیکورٹ کے جج نے استعفیٰ دیا، کہا وائس ایپ پیغامات پر فیصلے نہیں کرسکتا۔ جوجج آئین وقانون کے مطابق چلتا ہے اسے دھمکیاں دیتے ہیں۔ علیمہ خان نے کہا کہ حکمرانوں نے ملک کو لوٹ مار کی چراگاہ بنا رکھا ہے، مشکل وقت شروع ہوتے ہی حکمران بیرون ممالک بھاگ جاتے ہیں۔ وکیل صفائی فیصل محمود نے میڈیا ٹاک کرتے ہوئے کہا کہ آج علیمہ خان کیس تھا، 22 ستمبر کی لمبی تاریخ دے دی گئی، کل میں اور پراسیکیوٹر تبدیل ہوں گے، مشاورت سے یہ تاریخ چھوٹی کرائیں گے۔ فیصل محمود ملک نے کہا کہ علیمہ خان کے خلاف اس مقدمے میں کوئی شواہد نہیں، مکمل بوگس کیس ہے۔ پراسیکیوشن کیس سے بھاگ رہی ہے، عدالت باعزت بری کرے۔ پنجاب حکومت صوبے میں قوانین مسخ کر رہی ہے۔ وکیل صفائی نے کہا کہ علیمہ خان کو صرف اس لیے مکمل اڑچکا ہے، ہم فوری فیصلہ چاہتے ہیں۔

(25)

عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور سعودی عرب کے برادر عوام کے ساتھ غیر متزلزل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ اس نوعیت کے بزدلانہ اور مذموم حملے نہ صرف بے گناہ انسانی جانوں کے لیے خطرہ ہیں بلکہ علاقائی امن وسلامتی کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔ شہباز شریف نے سعودی عرب کی خودمختاری، سلامتی اور علاقائی سلامت کے لیے پاکستان کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا کی۔

(26)

کارکردگی، شفافیت اور عوامی ضروریات کیلئے مؤثر پارلیمانی نظام کی جانب پیش رفت ہے۔ افتتاحی تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ سینیٹ موبائل ایپ کا اجرا 1973 میں سینیٹ کے قیام کے بعد ڈیجیٹل سفر میں نئے دور کا آغاز ہے، یہ محض موبائل ایپ کا اجرا نہیں بلکہ کام اور سوچ کے نئے انداز کی جانب پیش رفت ہے۔

(27)

کے خلاف کیس کی سماعت عدالت نے درخواست پر فریقین کے دلائل مکمل ہونے کے بعد فیصلہ محفوظ کرلیا۔ منگل کو جسٹس راجہ انعام امین منہاس نے ججز اللہ کی درخواست پر سماعت کی۔ وکیل درخواست گزار اظہر صدیق اور ڈپٹی اٹارنی جنرل میاں فیصل عرفان عدالت میں پیش ہوئے۔ وکیل نے موقف اپنایا کہ پارلیمان کی جانب سے ریمانڈ کی مدت 14 دن مقرر کیے جانے کے باوجود صدارتی آرڈیننس کے ذریعے اسے 40 دن تک بڑھانا آئینی اختیار سے تجاوز ہے، اس آرڈیننس کا مقصد صرف بانی پی ٹی آئی کو طویل عرصے تک حراست میں رکھنے کیلئے ریمانڈ کی مدت میں اضافہ کرنا تھا۔

(28)

ہوئے پنجگور کو سرزمین میں شامل کرنے کی قیصلے کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ پنجگور کا موسم بلوچستان کے دیگر اضلاع سے بالکل مختلف ہے اور سردیوں میں جب شمالی ہوائیں چلنا شروع ہو جاتی ہیں تو یہاں کی سردی میں بہت شدت آتی ہے اور درجہ حرارت کم ہونے سے پانی جم جانے کی وجہ سے نظام زندگی شدید متاثر ہوتی ہے۔ شدید سردی میں زندگی کے ہر مکتب

## اسلام آباد کو خودمختار یونٹ بنانے کیلئے نئے مقامی ٹیکس کی تجویز زیر غور

**وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کی حدود میں بنیادی سہولیات اور انتظامی ڈھانچے کو چلانے کے لیے ریونیو اکٹھا کیا جائیگا**

اسلام آباد(این این آئی)وفاقی حکومت نے اسلام آباد کوخودمختار یونٹ بنانے کی صورت میں مقامی سطح پر نیا ٹیکس لگانے کی تجاویز کا جائزہ لینا شروع کردیا ہے، پاکستان اورآئی ایم ایف کے درمیان قرض پروگرام کے تحت پانچویں جائزے کے مذاکرات رواں ماہ شروع ہوں گے،آئی ایم ایف وفد کے ساتھ رواں ماہ مذاکرات کے دوران ایکسٹینڈڈ فنڈ فسیلیٹی پروگرام کے تحت پانچویں جائزے پر مذاکرات ہوں گے جس میں اس حوالے سے بھی تبادلہ خیال ہوگا۔

## پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافہ حکمرانوں کی عوام دشمن معاشی پالیسیوں کا ایک ثبوت ہے

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی پریس ریلیز میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافہ کومسترد کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ حکومت یہ اقدام عوام پر معاشی حملے کے مترادف ہے۔



چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان بلوچستان پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی کی بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اٹھارویں اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

## نیکٹا میں تعیناتی فوج کا اندرونی معاملہ ہے، بیرسٹر گوہر

**نیشنل ایکشن پلان پر عمل ہونا چاہیے، 27 ستمبر احتجاج کی کال اٹل ہے اس پر نظر ثانی نہیں کرسکتے، چیئرمین پی ٹی آئی**

راولپنڈی (این این آئی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ نیشنل ایکشن پلان پر عمل ہونا چاہیے، نیکٹا میں بھی اگر کوئی تعیناتی ہورہی ہے تو یہ فوج کا اندرونی معاملہ ہے ہم نے کبھی کسی ادارے کے سربراہ کی تعیناتی پر کوئی سوال نہیں اٹھایا۔اڈیالہ روڈ اور ہگل ناکہ پر میڈیا سے گفت گو میں انہوں نے کہا کہ ملاقاتیں نہ ہونے پر تشویش ہے، اسی وجہ سے حالات اس نہج پر پہنچے، بانی کے ساتھ روا سلوک ملکی تاریخ میں کسی سیاسی قیدی سے نہیں رکھا گیا، ملاقاتیں ہوتیں تو پیغام آتے اور حالات بہتری کی جانب جاتے مگر عدلیہ نے بھی ہمیں ہمیشہ مایوس کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ 26ویں ترمیم سے پہلے کی عدلیہ انتخابات نہ کرواسکی، آج کی عدلیہ بھی ایک ملاقات تک نہ کرواسکی۔

## وزیراعظم پاکستان کی سعودی عرب پر بزدلانہ حوثی حملوں کی شدید مذمت

**پاکستان سعودی عرب کے امن، سلامتی اور استحکام کے لیے اپنی حمایت جاری رکھے گا، شہباز شریف کا بیان**

اسلام آباد (این این آئی)وزیراعظم شہباز شریف نے سعودی عرب میں شہری اور توانائی کی تنصیبات کونشانہ بنانے والے حوثیوں کے بزدلانہ حملے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان سعودی عرب کے امن، سلامتی اور استحکام کے لیے اپنی حمایت جاری رکھے گا۔ اپنے بیان میں شہباز شریف نے کہا کہ ان حملوں کے نتیجے میں متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں، پاکستان خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود، ولی (بقیہ 2 2صفحہ 3پر)



اسلام آباد؍وزیراعظم شہباز شریف وزارت داخلہ کے لئے **50** الیکٹرک گاڑیوں کی چابی وزیر داخلہ محسن نقوی کے حوالے کررہے ہیں

## انفورمنٹ کے ذریعے ایک سال میں 800 ارب روپے ریکور کئے گئے، برآمدات پر مبنی معاشی ترقی اولین ترجیح ہے، وزیراعظم

**طویل سفر میں صنعتکاروں اور تاجر برادری کی مشاورت شامل رہی، ٹیم ورک کے ذریعے درست راہ پر گامزن ہیں، شہباز شریف**

اسلام آباد (این این آئی)وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ مشکل حالات کے باوجود مشاورت سے بنیادی اصلاحات کی گئی ہیں، انفورسمنٹ کے ذریعے ایک سال میں 800 ارب روپے ریکور کئے گئے، برآمدات پر مبنی معاشی ترقی اولین ترجیح ہے۔منگل کو ممتاز صنعتکاروں اور کاروباری شخصیات کے وفد سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تاجر برادری اور صنعتکاروں کو خوش آمدید کہتا ہوں۔

## کوئٹہ: پیاز کی قیمت میں 40 روپے فی کلو اضافہ

**بلوچستان کے دارالحکومت کے بعض علاقوں پیاز 220 سے 250 روپے فی کلو تک میں فروخت کی جارہی ہے**

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں پیاز کی فی کلو قیمت 40 روپے اضافے کے بعد 160 سے بڑھ کر 200 روپے تک پہنچ گئی۔ مارکیٹ ذرائع کا کہنا ہے کہ نئی فصل آنے کے بعد شہر میں پیاز کی قیمت معمول پر آنے کا امکان ہے۔

## کپاس کی فی ایکڑ اوسط پیداوار بڑھانے کے لئے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کرنا ہوگا، ڈائریکٹر زراعت

**جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ نہ کرنے کے باعث پاکستان کی کپاس کی فی ایکڑ اوسط پیداوار دیگر ممالک کے مقابلے میں کم ہے**

مکو آنہ (این این آئی) ڈائریکٹر زراعت توسیع فیصل آباد چوہدری خالد محمود نے کہا ہے کہ پاکستان میں کپاس کی فی ایکڑ اوسط پیداوار بڑھانے کے لئے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کرنا ہوگا۔

## ایکشن کمیشن نے بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں پختونخوا حکومت کو قانون سازی کیلئے تین ہفتے کی مہلت دید

اسلام آباد(این این آئی)ایکشن کمیشن نے بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں پختونخوا حکومت کو قانون سازی کے لیے تین ہفتے کی مہلت دیدی۔ایکشن کمیشن میں خیبر پختونخوا بلدیاتی انتخابات کیس کی سماعت ممبر سندھ(بقیہ 3 2صفحہ 3پر)

## اسلام آباد کو خودمختار یونٹ بنانے کیلئے نئے مقامی ٹیکس کی تجویز زیر غور

**وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کی حدود میں بنیادی سہولیات اور انتظامی ڈھانچے کو چلانے کے لیے ریونیو اکٹھا کیا جائیگا**

اسلام آباد(این این آئی)وفاقی حکومت نے اسلام آباد کوخودمختار یونٹ بنانے کی صورت میں مقامی سطح پر نیا ٹیکس لگانے کی تجاویز کا جائزہ لینا شروع کردیا ہے، پاکستان اورآئی ایم ایف کے درمیان قرض پروگرام کے تحت پانچویں جائزے کے مذاکرات رواں ماہ شروع ہوں گے،آئی ایم ایف وفد کے ساتھ رواں ماہ مذاکرات کے دوران ایکسٹینڈڈ فنڈ فسیلیٹی پروگرام کے تحت پانچویں جائزے پر مذاکرات ہوں گے جس میں اس حوالے سے بھی تبادلہ خیال ہوگا۔

## ایکشن کمیشن نے بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں پختونخوا حکومت کو قانون سازی کیلئے تین ہفتے کی مہلت دید

اسلام آباد(این این آئی)ایکشن کمیشن نے بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں پختونخوا حکومت کو قانون سازی کے لیے تین ہفتے کی مہلت دیدی۔ایکشن کمیشن میں خیبر پختونخوا بلدیاتی انتخابات کیس کی سماعت ممبر سندھ ہائی کورٹ جسٹس شاہ رخ ارجمند نے کی۔

## وزیراعظم نے نئی آٹو پالیسی پر (آج) اجلاس طلب کرلیا، ماحولیاتی لیوی عائد کرنے کی تجویز

**2001 سے 3000 سی سی گاڑیوں پر 10 فیصد ماحولیاتی لیوی نافذ کرنے کی تجویز، ذرائع**

اسلام آباد (این این آئی ) وزیر اعظم شہباز شریف نے پاکستان کی نئی آٹو پالیسی 2026-31 پر (آج) بدھ کو دوبارہ اجلاس طلب کرلیا۔ذرائع کے مطابق نئی آٹو پالیسی کے اعلان سے قبل آئی ایم ایف سے بھی منظوری لی جائے گی، جبکہ اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی)اور وفاقی کابینہ کی منظوری کے بعد پالیسی پر عملدرآمد شروع ہوگا۔ذرائع کے مطابق نئی آٹو پالیسی کا مقصد مقامی آٹو انڈسٹری میں سرمایہ کاری اور گاڑیوں کی برآمدات کو فروغ دینے کیلئے ایک عرصے سے زیرالتوا نئی آٹو پالیسی 2026-2031 کا مسودہ تیار کرکے منظورہ کیلئے وزیراعظم کوبھجوادیا۔ذرائع کے مطابق نئی آٹو پالیسی میں برآمد شدہ گاڑیوں کی قیمتوں میں کمی کا امکان، حکومت نے آٹو پالیسی منظوری تیار کرلی

**2026 تا 2031 تک کیلئے بنائی گئی پالیسی کو منظوری کیلئے وزیراعظم کو بھیج دیا گیا**

اسلام آباد(این این آئی)وفاقی حکومت نے مقامی آٹو انڈسٹری میں سرمایہ کاری اور گاڑیوں کی برآمدات کو فروغ دینے کیلئے ایک عرصے سے زیرالتوانئی آٹو پالیسی 2026-2031 کا مسودہ تیار کرکے منظورہ کیلئے وزیراعظم کوبھجوادیا۔ذرائع کے مطابق نئی آٹو پالیسی میں ہائی برڈ گاڑیوں کی امپورٹ پر آئندہ 5 سال میں ٹیکس 20 فیصد کمی کی تجویز دی گئی ہے جبکہ ذرائع کا کہنا ہے کہ 851 سے 1000 سی سی اور 800 سی سی تک ہائبرڈ گاڑیوں پر بھی آئندہ 5 سال میں ڈیوٹی 50 فیصد سے کم کرکے 30 فیصد کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔

## یوم بحریہ پاک بحریہ کی شاندار قربانیوں اور کامیابیوں کو یاد کرنے کا موقع ہے، سیدال خان

**بالخصوص 1965ء کی جنگ میں اس کی مثالی کارکردگی قابلِ فخر ہے، قائم مقام چیئرمین سینیٹ**

کوئٹہ(این این آئی) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے یوم بحریہ کے موقع پر پاک بحریہ کے افسران اور جوانوں کو شاندار خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ان کی بہادری، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور پاکستان کی بحری سرحدوں کے دفاع کے لیے غیر متزلزل عزم کو سراہا ہے۔اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ یوم بحریہ پاک بحریہ کی شاندار قربانیوں اور کامیابیوں کو یاد کرنے کا موقع ہے، بالخصوص 1965ء کی جنگ میں اس کی مثالی کارکردگی قابلِ فخر ہے۔انہوں نے کہا کہ آپریشن سوم ناتھ پاک بحریہ کی جرات، بہترین حکمتِ عملی اور پیشہ ورانہ مہارت کی روشن مثال ہے۔قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پاک بحریہ ایک جدید اور ہمہ جہت بحری قوت کے طور پر ترقی کر چکی ہے، جو ملکی دفاع کے(بقیہ 4 3صفحہ 3پر)

## قائم مقام صدر یوسف رضا گیلانی نے سینیٹ موبائل ایپلی کیشن کا افتتاح کردیا

اسلام آباد(این این آئی) قائم مقام صدر پاکستان سید یوسف رضا گیلانی نے سینیٹ موبائل ایپ کا اجراء ڈیجیٹل بااختیاری کی جانب اہم قدم ہے، یہ ادارہ جاتی (بقیہ 2 6صفحہ 3پر)

## نیب کیس میں جسمانی ریمانڈ کی مدت 40 دن کرنے سے متعلق صدارتی آرڈیننس کیخلاف درخواست پر فیصلہ محفوظ

اسلام آباد(این این آئی)اسلام آباد ہائی کورٹ نے نیب کیس میں جسمانی ریمانڈ کی مدت 14 دن سے بڑھا کر 40 دن کرنے کے صدارتی آرڈیننس کے اقدام کے خلاف دائر درخواست پر فریقین کے دلائل مکمل ہونے کے بعد فیصلہ محفوظ کرلیا۔

## حکومت نے جنرل پرویڈنٹ فنڈ پر منافع کی شرح 12.05 فیصد مقرر کردی

اسلام آباد(این این آئی)حکومت نے جنرل پرویڈنٹ فنڈ پر منافع کی شرح 12.05 فیصد مقرر کردی۔مالی سال 26-2025 کے لیے وفاقی حکومت نے جنرل پرویڈنٹ فنڈ میں جمع رقوم اور سبسکرائبرز کے کریڈٹ بیلنس پر منافع کی شرح 12.05 فیصد سالانہ مقرر کردی ہے۔

## وزارت داخلہ نے مختلف ویزا کیٹیگریز کی خصوصی رپورٹ تیار کرلی

اسلام آباد (این این آئی)وزارت داخلہ نے مختلف ویزا کیٹیگریز سے متعلق خصوصی رپورٹ تیار کرلی، جس میں بزنس، ٹورسٹ، گرانٹ ویزا اور معاہدے ختم کرنے والے ممالک کے نام شامل ہیں۔

## خضدار کے علاقے سے پولیس نے ایک شخص کی نعش قبضے میں لے لی

خضدار(این این آئی) خضدار کے علاقے سے پولیس نے ایک شخص کی نعش قبضے میں لے لی۔ پولیس کے مطابق منگل کو خضدار کے علاقے گوٹکو سے پولیس نے ایک (بقیہ 4 6صفحہ 3پر)

## گاڑی چوری کی وارداتوں پر ڈی آئی جی کوئٹہ کا سخت نوٹس

کوئٹہ(این این آئی) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ عمران شوکت نے شہر میں گاڑی چوری کی وارداتوں کا سخت نوٹس لیتے ہوئے *ایک اہم اجلاس طلب کیا، جس میں ایس ایس پی سیریس کرائم انویسٹی گیشن (بقیہ 4 5صفحہ 3پر)

## وزیراعظم پاکستان کی سعودی عرب پر بزدلانہ حوثی حملوں کی شدید مذمت

**پاکستان سعودی عرب کے امن، سلامتی اور استحکام کے لیے اپنی حمایت جاری رکھے گا، شہباز شریف**

اسلام آباد (این این آئی)وزیراعظم محمد شہباز شریف نے سعودی عرب میں شہری اور توانائی کی تنصیبات کونشانہ بنانے والے حوثیوں کے بزدلانہ حملے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان سعودی عرب کے امن، سلامتی اور استحکام کے لیے اپنی حمایت جاری رکھے گا۔ اپنے بیان میں شہباز شریف نے کہا کہ ان حملوں کے نتیجے میں متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں، پاکستان خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود، ولی (بقیہ 5 2صفحہ 3پر)

## ججز انصاف دینے کی کوشش کرتے ہیں، حکومت احکامات نہیں مانتی، علیمہ خان

**ایک ماہ سے میرے کیس میں کوئی کارروائی نہیں ہورہی، میرے کیس کا فیصلہ کریں، سزا دیں یا کیس ختم کریں، میڈیا سے گفتگو**

راولپنڈی (این این آئی) بانی پی ٹی آئی کی بہن علیمہ خان نے کہا ہے کہ ججز انصاف دینے کی کوشش کرتے ہیں، حکومت احکامات نہیں مانتی، پوری حکومت سپریم کورٹ میں توہین عدالت میں ہے، ججز کو پتا ہے آج انصاف نہیں دیں گے تو منفی اثرات مرتب ہوں گے۔میڈیا سے گفتگو میں علیمہ خان نے کہا کہ بلاجواز سزائیں دینا جرم ہوگا، میں عدالت نہ آتی تو فوری وارنٹ گرفتاری جاری ہوتے، میرے 11 بار وارنٹ نکلے، شناختی کارڈ بلاک اور بینک(بقیہ 4 2صفحہ 3پر)

## بلوچستان کے عوام خدمت، اصول، نظریے اور حقیقی عوامی سیاست کے ساتھ کھڑے ہیں، مولانا واسع

**جمعیت علماء اسلام اس وقت بلوچستان کی سب سے بڑی عوامی تائید یافتہ، نظریاتی اور عوامی خدمت کا ریکارڈ رکھنے والی جماعت ہے، سینیٹر مولانا عبدالواسع**

کوئٹہ(این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے قلعہ سیف اللہ میں مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات، قبائلی عمائدین اور معززین کی جمعیت علماء اسلام میں گرینڈ شمولیتی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت علماء اسلام اس وقت بلوچستان کی سب سے بڑی عوامی تائید یافتہ، نظریاتی اور عوامی خدمت کا ریکارڈ رکھنے والی جماعت ہے، صوبے کی درودیوار اس بات کی گواہی دیتی ہیں کہ جمعیت علماء اسلام نے اپنے محدود دور حکومت اور محدود وسائل کے باوجود عوامی فلاح و بہبود، تعلیم، صحت، بنیادی سہولیات اور دیگر شعبوں میں بے شمار خدمات سرانجام دی ہیں اور یہی عملی خدمت آج بھی عوام کے دلوں میں جمعیت کے لیے اعتماد اور محبت کا باعث ہے۔

## گورنس انڈیکیٹرز میں بہتری، جامع روڈمیپ کی تیاری پر کام شروع

**وزیر قانون کی زیر صدارت اجلاس میں گورنس انڈیکیٹرز میں بہتری کے لیے ماہرین پر مشتمل ذیلی کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ**

اسلام آباد(این این آئی)وفاقی وزیر برائے قانون وانصاف سینیٹر عظم نذیر تارڑ نے پاکستان کی گورنس انڈیکیٹرز میں کارکردگی مزید بہتر بنانے کے لیے جامع روڈمیپ کی تیاری کی ہدایت کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو فوری، درمیانی اور طویل المدتی اقدامات کی نشاندہی کرنے کی ہدایت کی ہے۔وہ منگل کو وزیراعظم کی کمیٹی برائے Key Governance Indicators کے پہلے اجلاس کی صدارت کررہے تھے۔اجلاس میں وزیر مملکت برائے قانون و انصاف بیرسٹر عقیل ملک، سیکریٹری خزانہ، سیکرٹری کابینہ ڈویژن سمیت دیگر متعلقہ وفاقی وصوبائی حکام نے شرکت کی۔

## پنجگور کو سرزون میں شامل کرنے کے فیصلے کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں، وطن ٹیچرز ایسوسی ایشن

پنجگور (این این آئی) وطن ٹیچرز ایسوسی ایشن، آل بلوچستان پروگریسیو پرائیویٹ سکول ایسوسی ایشن پنجگور اور ایس ایس ٹی فورم پنجگور نے مشترکہ پریس کانفرنس کرتے (بقیہ 2 8صفحہ 3پر)

## نیب کیس میں جسمانی ریمانڈ کی مدت 40 دن کرنے سے متعلق صدارتی آرڈیننس کیخلاف درخواست پر فیصلہ محفوظ

اسلام آباد (این این آئی)اسلام آباد ہائی کورٹ نے نیب کیس میں جسمانی ریمانڈ کی مدت 14 دن سے بڑھا کر 40 دن کرنے کے صدارتی آرڈیننس کے اقدام کے خلاف کیس کی سماعت عدالت نے درخواست پر فریقین کے دلائل مکمل ہونے کے بعد فیصلہ محفوظ کرلیا۔

## آئی ٹی برآمدات میں اضافہ؛ پاکستانی ٹیک سیکٹر کی عالمی منڈیوں تک رسائی

**مالی سال 2025-26 پاکستان کی آئی سی ٹی برآمدی ترسیلات میں سالانہ 19.7 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا**

اسلام آباد (این این آئی) مالی سال 2025-26 پاکستان کی آئی سی ٹی برآمدی ترسیلات میں سالانہ 19.7 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ پاکستان کے آئی سی ٹی شعبے نے 2.91 ارب ڈالر کا تجارتی سرپلس حاصل کرکے معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔

## قیدیوں کو بانی پی ٹی آئی عمران خان جیسی طبی سہولیات فراہم کرنے کا معاملہ وفاقی آئینی عدالت پہنچ گیا

**3 قیدیوں نے عمران خان کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات سے متعلق اسلام آباد ہائیکورٹ کا فیصلہ وفاقی آئینی عدالت میں چیلنج کیا**

اسلام آباد (این این آئی) قیدیوں کو بانی پی ٹی آئی عمران خان جیسی طبی سہولیات فراہم کرنے کا معاملہ وفاقی آئینی عدالت پہنچ گیا۔اڈیالہ جیل کے 3 قیدیوں نے عمران خان کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات سے متعلق اسلام آباد ہائیکورٹ کا فیصلہ وفاقی آئینی عدالت میں چیلنج کردیا۔درخواست میں وفاقی آئینی عدالت سے اسلام آباد ہائیکورٹ کا فیصلہ کالعدم قرار دینے کی استدعا کی گئی ہے۔

## اپوزیشن اور جے یو آئی (ف) کا حکومت کو ٹف ٹائم دینے کا فیصلہ

**سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس اور رہنما جے یو آئی مولانا عطا الرحمٰن کے درمیان ملاقات**

اسلام آباد(این این آئی)سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس اور جے یو آئی ف کے رہنما مولانا عطا الرحمٰن کے درمیان ملاقات ہوئی جس میں حکومت کو ٹف ٹائم دینے کا فیصلہ کیا گیا اس حوالے سے اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمٰن کے گھر فیصلہ ہوا تھا کہ ایوان میں اپوزیشن متفقہ حکمت عملی اپنائے گی، طے ہوا تھا کہ قومی اسمبلی اور سینیٹ میں مل کر اپوزیشن کا کردار ادا کرنا ہے متحدہ اپوزیشن کے باہمی تعلق کو بڑھانے پر بات چیت ہوئی۔

## پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ عوام پر معاشی ظلم ہے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

**حکمران ٹولہ بڑی چالاکی سے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ کرکے عوام کی جیبوں پر ڈاکا ڈال رہی ہے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق**

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ حسن، سینیئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، مولانا محب اللہ، مولانا محمد ایوب، شیخ مولانا عبدالاحد محمد حسنی، مولانا سعید احمد، حافظ سراج الدین، مفتی محمد روزی خان بادینی، مولانا محمد شعیب جیدون، رحیم الدین ایڈووکیٹ اور مولانا محمد عارف تنشیر نے کہا ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں آئے روز اضافہ حکومت کی عوام دشمن معاشی پالیسیوں کا واضح ثبوت ہے۔مہنگائی اور معاشی مشکلات سے دوچار عوام پر پٹرولیم قیمتوں میں اضافے کا ایک اور بوجھ ڈال کر حکمرانوں نے غریب اور متوسط طبقے کی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایک جانب حکومت بڑی چالاکی سے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ کرکے عوام کی جیبوں پر ڈاکا ڈال رہی ہے(بقیہ 4 7صفحہ 3پر)

## صحت کے شعبے کو سِک کیئر سے نکال کر ہیلتھ کیئر کی طرف لے جانا ہوگا، مصطفیٰ کمال

**صحت کے نظام کو صرف ہسپتال بنانے اور مریضوں کا علاج کرنے تک محدود نہیں رکھا جاسکتا**

اسلام آباد (این این آئی)وفاقی وزیر برائے قومی صحت سید مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ صحت کے شعبے کو سِک کیئر سے نکال کر ہیلتھ کیئر کی طرف لے جانا ہوگا، صحت کے نظام کو صرف ہسپتال بنانے اور مریضوں کا علاج کرنے تک محدود نہیں رکھا جاسکتا بلکہ بیماریوں سے بچاؤ اور ہیلتھ کیئر پر توجہ دینا ہوگی کیونکہ بڑھتی ہوئی آبادی اور بیماریوں کے بوجھ کے باعث ملک میں ہسپتال، ڈاکٹر، طبی عملہ اور جدید طبی (بقیہ 3 2صفحہ 3پر)

## وزیر صحت مصطفیٰ کمال کو پمز ہسپتال میں اسلام آباد ہیلتھ ریگولیٹری اتھارٹی کی جانب سے بریفنگ

**ماہرین کی ٹیم ہسپتال کے مختلف شعبوں میں انفرا سٹرکچر، طبی طریقہ کار، مریضوں کے تحفظ، ریکارڈ اور دستاویزات سمیت طبی آلات کا تفصیلی جائزہ لے گی، بریفنگ**

اسلام آباد(این این آئی)وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال کو پمز ہسپتال میں اسلام آباد ہیلتھ ریگولیٹری اتھارٹی (آئی ایچ آر اے) کی جانب سے ہسپتال میں صحت کی سہولیات اور خدمات کے معیار کے جامع جائزے کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ اسلام آباد ہیلتھ ریگولیٹری اتھارٹی کی 15 ماہرین پر مشتمل ٹیم پمز ہسپتال میں موجود ہے

## ایران کا امریکا کو نئے میزائلوں سے واضح انتباہ، بحری زون قائم کرنے کا اعلان

**مجوزہ ممنوع بحری زون امریکی بحری ناکہ بندی کی حدود سے شروع ہوکر خلیج فارس تک پھیلا ہوگا، محسن رضائی**

تہران (این این آئی)ایرانی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکریٹری محسن رضائی نے کہا ہے کہ امریکا کو نئے ایرانی میزائلوں کے ذریعے واضح انتباہ مل گیا ہے۔



وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے پالیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین مگسی ملاقات کررہے ہیں

## ماحولیاتی تبدیلی نسیم الرحمٰن خان ملائیل، صوبائی سیکرٹری موحولیات وموسمیاتی نورالحمد پرکانی اور ڈائریکٹر جنرل ماحولیات ظہوراحمد بلوچ لواحقین کوٹہ کے تحت امیدواروں میں تقرری آرڈر تقسیم کررہے ہیں

## اسلام آباد ڈسٹرکٹ جوڈیشری کے ججز کا تبادلہ اسلام آباد ہائیکورٹ کے انتظامی کنٹرول میں دے دیا گیا

**ترمیم کے ذریعے ڈسٹرکٹ جوڈیشری کے ججز کا تبادلہ اسلام آباد ہائیکورٹ کے انتظامی کنٹرول میں دے دیا گیا**

اسلام آباد (این این آئی)اسلام آباد جوڈیشل سروس رولز 2011 میں ترمیم کی منظوری دے دی گئی۔ چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ نے جوڈیشری کے ججز کا تبادلہ اسلام آباد ہائیکورٹ کے انتظامی کمیٹی کی سفارش پر ترمیم کی منظوری دی، جس کا گزٹ نوٹیفکیشن بھی سامنے آگیا۔نجی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق ترمیم کے ذریعے ڈسٹرکٹ جوڈیشری کے ججز کا تبادلہ اسلام آباد ہائیکورٹ کے انتظامی کنٹرول میں دے دیا گیا۔

## 15 کروڑ نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر ملک کا اثاثہ بنائیں گے، خالد مقبول صدیقی

**پاکستان میں شرح خواندگی کا کم ہونا ایک بڑا چیلنج ہے، جس سے نمٹنے کے لیے روایتی طریقوں سے ہٹ کر نئے اور موثر راستے اختیار کرنا ہوں گے**

اسلام آباد (این این آئی)وفاقی وزیر تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت خالد مقبول صدیقی نے کہا ہے کہ ہم مل کر 15 کروڑ نوجوانوں کو رسمی، غیر رسمی اور فنی تعلیم کے ذریعے قیمتی اثاثہ بنائیں گے تاکہ یہ نہ صرف ملکی بلکہ عالمی سطح پر ہنرمند افرادی قوت کی ضروریات پوری کر سکیں، پاکستان میں شرح خواندگی کا کم ہونا ایک بڑا چیلنج ہے جس سے نمٹنے کے لیے روایتی طریقوں سے ہٹ کر نئے اور موثر راستے اختیار کرنا ہوں گے۔




جعفرآباد، ڈپٹی کمشنر خالد خان کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر دھیرج کالرہ کی قیادت میں ریلی نکالی جارہی ہے

## موسمی و ہائیڈرولوجیکل خطرات، احسن اقبال کی متعلقہ اداروں کو آپریشنل تیاری برقرار رکھنے کی ہدایت

**تمام متعلقہ ادارے کسی بھی ممکنہ موسمی یا ہائیڈرولوجیکل خطرے سے نمٹنے کے لیے آپریشنل تیاری برقرار رکھیں، وفاقی وزیر**

اسلام آباد (این این آئی)وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و اصلاحات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ تمام متعلقہ ادارے کسی بھی ممکنہ موسمی یا ہائیڈرولوجیکل خطرے سے نمٹنے کے لئے آپریشنل تیاری برقرار رکھیں۔منگل کو این ڈی ایم اے سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم کی ہدایت پر نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی)این ڈی ایم اے (میں(بقیہ 2 9صفحہ 3پر)

## جنوبی پنجاب اور بہاولپور کے حوالے سے پنجاب اسمبلی کی قراردادیں بے کار ہوچکی ہیں، رانا ثنا اللہ

**وزیراعظم نے محسن نقوی کی زباں بندی نہیں کی، وہ جو چاہیں کہہ سکتے ہیں، مشیر وزیراعظم کا انٹرویو**

اسلام آباد (این این آئی)وزیراعظم کے مشیر سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ جنوبی پنجاب اور بہاولپور کے حوالے سے پنجاب اسمبلی کی قراردادیں بے کار ہوچکی ہیں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ جنوبی پنجاب اور بہاولپور کے حوالے سے قراردادیں 10 سال پہلے منظور کی گئی تھیں، اب وہ بے کار ہوچکی ہیں۔

## دانش سکول اتھارٹی کی پہلی اسٹیئرنگ کمیٹی کا اجلاس، تنظیم نو اور مالی پائیداری کا جائزہ لیا گیا

**دانش سکولوں میں اساتذہ کی بھرتی طلبہ واساتذہ کے مناسب تناسب کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جائے، احسن اقبال کی ہدایت**

اسلام آباد (این این آئی)وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات احسن اقبال کی زیر صدارت دانش اسکول اتھارٹی کی پہلی اسٹیئرنگ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں دانش اسکول اتھارٹی کی تنظیم نو، افرادی قوت میں بہتری، مالی اثرات، انتظامی (بقیہ 3 1صفحہ 3پر)

## پنجگور کو سرزون میں شامل کرنے کے فیصلے کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں، وطن ٹیچرز ایسوسی ایشن

پنجگور (این این آئی) وطن ٹیچرز ایسوسی ایشن، آل بلوچستان پروگریسیو پرائیویٹ سکول ایسوسی ایشن پنجگور اور ایس ایس ٹی فورم پنجگور نے مشترکہ پریس کانفرنس کرتے (بقیہ 2 8صفحہ 3پر)

## نیب کیس میں جسمانی ریمانڈ کی مدت 40 دن کرنے سے متعلق صدارتی آرڈیننس کیخلاف درخواست پر فیصلہ محفوظ

اسلام آباد (این این آئی)اسلام آباد ہائی کورٹ نے نیب کیس میں جسمانی ریمانڈ کی مدت 14 دن سے بڑھا کر 40 دن کرنے کے صدارتی آرڈیننس کے اقدام کے خلاف کیس کی سماعت عدالت نے درخواست پر فریقین کے دلائل مکمل ہونے کے بعد فیصلہ محفوظ کرلیا۔

## چینی کی دوبارہ برآمد کی پالیسی شوگر ملز مالکان کے مفاد میں، بوجھ ٹیکس دہندگان پر پڑ رہا ہے، اعجاز شفیع

**نئے کرشنگ سیزن کے آغاز سے قبل چینی برآمد کرنے سے رسد متاثر ہونیکا خدشہ ہے**

لاہور (این این آئی) تحریک انصاف پنجاب کسان ونگ کے جنرل سیکرٹری اعجاز شفیع نے حکومت کی جانب سے ایک لاکھ 8 ہزار میٹرک ٹن چینی برآمد کرنے کے حالیہ فیصلے پر شدید تنقید کرتے ہوئے اسے حکومتی پالیسیوں کی ناکامی اور غلط حکمت عملی کا عکاس قرار دیا ہے۔اپنے بیان میں اعجاز شفیع نے کہا کہ حکومت نے گزشتہ سال مصنوعی قلت کا جواز پیش کرتے ہوئے 3 لاکھ میٹرک ٹن مہنگی چینی درآمد کی جس کے نتیجے میں چینی کی قیمت میں 50 روپے فی کلو اضافہ ہوا۔

## نوجوان مایوسی اور بے یقینی کا شکار ہونے کے بجائے علم، ہنر اور مثبت جدوجہد کو اپنا راستہ بنائیں، مولانا ہدایت الرحمٰن

**امن سب سے بڑی ضرورت اس کیساتھ ساتھ بلوچستان کے نوجوانوں کو ہتھیار، اسلحہ ومنشیات سے دور کر کے علم وہنر اور ٹیکنالوجی سے لیس کرنے کی ضرورت ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ**

کوئٹہ(این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدای